61-0122

As The Eagle Stirs Her Nest

جب عقاب ماں اپنے آشیانہ کو ہلاتی ہے

فرمودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

Publishers: Pastor Javed George End Time Message Believers Ministry Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to

Brother William Marrion Branham

پیغام.............................جب عقاب ماں اپنے آشیانہ کو ہلاتی ہے

واعظ .... ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

مقام.............................بیومونٹ، ٹیکساس، یو ایس اے

دن..............................22 جنوری 1961ء بوقت سہ پہر

مترجم.............................پاسٹر فاروق انجم

اشاعت ....مئی 2021ء

تعداد.............................3000

جب عقاب ماں اپنے آشیانہ کو ہلاتی ہے

E-1 آپ کا بے حد شکریہ۔ بھائیو اور بہنو، خداوند آپ کو برکت دے۔ آج ایک بار پھر اِس مَقدِس، اِس گرجا میں آنے پر میں بہت خوش ہوں۔ آپ کہیں گے "یہ گرجا گھر نہیں ہے۔ یہ تو اجتماع کی عمارت ہے"۔ جب تک کلیسیا یہاں ہے تو یہ گرجا ہی ہے۔ اور خدا اپنی کلیسیا میں موجود ہوتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ خدا اپنے لوگوں میں موجود ہوتا ہے۔ پس اُس کے لوگ اُس کا گرجا گھر ہیں۔

پس ہم یہاں موجود ہیں، اور مل کر مسیح یسوع میں آسمانی مقاموں پر بیٹھے ہیں، بابرکت رفاقت سے محظوظ ہو رہے ہیں جبکہ یسوع مسیح ابنِ خدا کا لہو ہمیں تمام ناراستی سے پاک کرتا ہے۔ کیا یہ شاندار بات نہیں ہے؟ ہم ہر وقت دستیاب ہیں کہ خداوند جب بھی ہمیں بلا لے، ہم تھوڑی سی پرواز کر کے آسمان کی طرف جست لگا جائیں گے، اور تقریباً دو سیکنڈ بعد ہم جا چکے ہوں گے۔ کیا یہ عمدہ بات نہیں؟ کیسی بابرکت ضمانت ہے!

E-2 کچھ عرصہ ہوا کہ میں مسیحی تاجروں کے پروگرام میں بول رہا تھا، میرا خیال ہے کہ یہ ٹجو آنا میں ہوا تھا۔ نہیں، میں معافی چاہتا ہوں۔ یہ کنگسٹن، جمیکا میں تھا۔ اُنہوں نے تمام مشہور شخصیات بہت سے کیوبا باشندوں کو اکٹھا کر رکھا تھا۔ اور اُس شام جب میں پیغام سنا چکا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا............

ہم دوڑ کے میدان میں عبادات کرتے تھے، لیکن میں اُس رات پیغام بیان کرنے کے لئے ایک معروف شخصیت کے ساتھ کسی بڑی جگہ پر گیا۔ اور اُس نے کہا "کیا آج کے مبلغ آپ ہی ہیں؟"

میں نے کہا "جی بالکل"۔

وہ بولا "تو آپ اِن کاروباری لوگوں کے ساتھ کیا کرتے پھر رہے ہیں؟"

میں نے کہا ’’میں بھی کاروبار کرتا ہوں‘‘۔

’’اوہ‘‘، وہ بولا ’’مجھے یہ معلوم نہ تھا‘‘۔

میں نے کہا ’’جی ہاں، میں بھی کاروباری آدمی ہوں‘‘۔

وہ بولا ’’آپ کس قسم کے کاروبار میں ہیں؟‘‘

میں نے کہا ’’بیمہ کا کاروبار‘‘۔

وہ بولا ’’کس قسم کے بیمہ کا کاروبار؟‘‘

میں نے کہا ’’ابدی زندگی کا بیمہ‘‘۔[ٹیپ پر خالی جگہ --ایڈیٹر] میں اب بھی کاروبار کر رہا ہوں۔ اب، اگر آپ میں سے کوئی بیمہ پالیسی کے بارے مجھ سے بات کرنے میں دلچسپی رکھتا ہو تو میں کسی بھی وقت بات کرنے میں خوشی محسوس کروں گا۔ یہ ہمیشہ کی زندگی کا بیمہ ہے۔

میں ایک لڑکے کے ساتھ سکول جاتا تھا، جس کا نام ولمر سنائیڈر تھا، بڑا اچھا لڑکا تھا۔[ٹیپ پر خالی جگہ --ایڈیٹر]

E-3 استثنا کی کتاب 11:32............

جیسے عقاب اپنے گھونسلے کو ہلا ہلا کر

اپنے بچوں پر منڈلاتا ہے

ویسے ہی اُس نے اپنے بازوؤں کو پھیلایا

اور اُن کو لے کر اپنے پروں پر اٹھالیا۔

آج صبح جس مضمون پر بات کرنے کا عندیہ میں نے دیا تھا، وہ تھا ’’عقاب کا اپنے آشیانہ کو ہلانا-- جب عقاب ماں اپنے آشیانہ کو ہلائے‘‘۔ اس لئے میں آپ کو زیادہ دیر نہیں بٹھاؤں گا، تاکہ آپ کے پاس وقت ہو اور آپ تیار ہو کر گرجا گھر جا سکیں۔ کیا آپ میں سے ہر ایک کو آج صبح اچھی عبادت میسر آئی؟ اوہ..........

E-4 [ٹیپ پر خالی جگہ --ایڈیٹر]...........اُس نے اپنی میراث کی تشبیہہ عقاب کے ساتھ ٹھہرائی۔ آپ جانتے ہیں کہ میں نے ایک بار عقابوں کے بارے مطالعہ شروع کیا تھا، اور میں نے دیکھا کہ عقابوں کی تقریباً چالیس مختلف اقسام ہیں، اور تقریباً آٹھ کا بائبل مقدس میں ذکر کیا گیا ہے۔

اُن میں سے کچھ...........دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اُن میں سے کچھ گدھ ہیں کیونکہ وہ مردار کھاتے ہیں، مگر یہ غلط تھا۔ میں اِس ضمن میں مصنف سے اختلاف کروں گا، کیونکہ میں عقابوں کو جانتا ہوں۔ عقاب صرف زندہ گوشت کھاتے ہیں۔ گدھ مردار کھاتے ہیں۔ مگر ایک حقیقی عقاب اپنے گوشت کے لئے خود شکار کرتا ہے۔ سفید اور سیاہ ریچھوں کی طرح اُنہیں تازہ گوشت چاہئے ہوتا ہے۔ کالا ریچھ گند خور ہوتا ہے۔ وہ مردار کھالیتا ہے۔ مگر سفید ریچھ کو ہر رات تازہ شکار مارنا ہوتا ہے، یا جب بھی اُسے کھانے کی طلب ہو۔

اِسی طرح عقاب ہے۔ عقاب تازہ گوشت حاصل کرتا ہے۔ وہ باسی، یا کسی کی بچی ہوئی، یا کسی کی استعمال شدہ چیز لینا نہیں چاہتا۔ وہ اپنے لئے خود گوشت حاصل کرنا چاہتا ہے۔

E-5 پس ہم ایک عظیم مضمون اور ایک عظیم پرندے کے روبرو ہیں۔ میں نے ہمیشہ عقاب سے محبت کی ہے، حالانکہ اُس نے مجھے بہت پریشانیاں دی ہیں۔ وہ میرے بہت سے ہرن کھا گیا جن کو میں نے شکار کیا تھا، لیکن تو بھی میرے دل میں اُس کے لئے احترام رہا۔ وہ ایک شکاری پرندہ ہے۔ اور لفظ ''عقاب'' کے معنی ہی ''چونچ سے چیرنے پھاڑنے والا'' ہیں۔ وہ اپنی چونچ سے کاٹتا اور پھر کھاتا ہے۔

اور خدا کی بلاہٹ کو دیکھنے کا یہ اچھا طریقہ ہے، کیونکہ خدا اپنے منہ سے کھلاتا ہے، اور اُس کا منہ اُس کا کلام ہے، جہاں سے اُس کا کلام صادر ہوتا ہے۔ اور وہ اپنی میراث کو، یعنی ہمیں عقابوں سے تشبیہہ دیتا ہے۔ اور وہ خود یہوواہ عقاب ہے۔ وہ خود ایک عقاب ہے۔ وہ باپ عقاب ہے، اور ہم چھوٹے عقابچے، یعنی اُس کے بچے ہیں۔

E-6 میں نے عقابوں کے بارے میں بہت کچھ پڑھا اور بہت کچھ سیکھا ہے۔ میں فطرت کا بہت رسیا ہوں۔ سب سے پہلے میں نے خدا کو فطرت ہی میں پایا، اُسے دیکھا۔ میں نے پھولوں کا مشاہدہ کیا ہے۔ جب میں محض ایک گنہگار لڑکا تھا، اور میں پھولوں کو دیکھتا تھا، اُن پر کہر گرتی تھی، اور وہ اپنے سر جھکا لیتے تھے، اور چھوٹا سا سیاہ بیج اُن کے اندر سے باہر آ گرتا تھا۔

اور کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ پھولوں کا جنازہ کرتے ہیں؟ کیا آپ کو کبھی یہ پتہ چلا ہے؟ یقیناً خدا اُن کا جنازہ کرتا ہے۔ وہ یقیناً ایسا کرتا ہے۔ بارش آتی ہے، بڑے بڑے آنسو گراتی ہے، اور اُن پھولوں کے بیجوں کو دفن کر دیتی ہے۔ یقیناً ایسا ہوتا ہے۔ وہ جنازہ کا انعقاد کرتا ہے۔

اور وہ سردیوں کے دنوں میں وہیں پڑے رہتے ہیں، زمین یخ بستہ ہو جاتی ہے، چھوٹا سا ڈنٹھل خشک ہو جاتا ہے، خول سوکھ جاتا ہے، پتیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ بیج منجمد ہو جاتا ہے، ابھار کھل جاتا ہے۔ بیج کا تمام گودا چٹ ہو جاتا ہے۔ آپ اُس خاک کی ایک مٹھی لے کر تجربہ گاہ لے جا سکتے ہیں، اور بار بار اُس کا معائنہ کر سکتے ہیں، لیکن آپ کو اُس بیج میں کوئی چیز باقی نہ ملے گی۔ لیکن بس سورج کو چمکنا شروع کرنے دیں۔ زندگی کا ایک جرثومہ ہوتا ہے جسے خدا نے بیج کے اندر کہیں چھپا رکھا ہوتا ہے اور وہ زمین میں پڑا ہوتا ہے۔ یہ اُس بیج میں سے دوبارہ زندہ ہو جاتا ہے۔

اور میں نے سوچا ''اگر خدا نے بیج کے لئے ایک طریقہ مقرر کیا کہ وہ دوبارہ زندہ ہو سکے، تو اُس نے میرے اور آپ کے دوبارہ زندہ کرنے کے لئے کتنا بڑا طریقہ مقرر نہیں کیا ہوگا؟''

E-7 ایک دن میں آئس کریم کھا رہا تھا، جب میں انڈیانا میں کھیلوں کا سرکاری نگران تھا۔ اور وہاں ایک بزرگ میتھوڈسٹ خادم بھی تھا جس کا نام برادر سپرجئین تھا، وہ ہنری ویل انڈیانا کا بہت بہترین بزرگ آدمی تھا۔ ہم ایک سٹول پر بیٹھے آئس کریم کھاتے ہوئے رفاقت کر رہے تھے، اور اگیری کلچرل آورچل رہا تھا۔

لوئی ویل میں 4-ایچ کلب کے پاس ایک مشین تھی جو اُن کی بہت ترقی دادہ تھی، جو اُسی

طرح کے اناج کے دانے بناتی تھی جیسے آپ کھیت میں اگاتے ہیں۔اور اگر آپ ایک بوری مشین کے بنائے ہوئے دانوں سے بھر لیں اور ایک بوری کھیت میں اگائے گئے اناج کے دانوں سے بھر لیں، اُنہیں اپنے ہاتھوں میں لے کر باہم ملا جلا دیں، تو پھر آپ اُن میں تفریق بیان نہ کر سکیں گے۔آپ اُنہیں تجربہ گاہ میں لے جائیں، اُنہیں کاٹ ڈالیں۔اُن دونوں میں ہی بہت سا کیلشیم، بہت سی نمی، سب کچھ ایک جیسا ہوگا۔اُن کی پہچان کرنے کا واحد طریقہ اُنہیں دفن کرنا ہے۔وہ دونوں ہی گل جائیں گے۔مگر وہ جس کو انسان نے بنایا تھا، ختم ہو جائے گا۔مگر جس کو خدا نے بنایا تھا اُس میں زندگی کا جرثومہ تھا۔وہ دوبارہ اُگ آئے گا۔

E-8 ہم کلیسیا کے رُکن ہو سکتے ہیں، اچھی زندگی گزارنے کا قصد کر سکتے ہیں، مگر میرے بھائی، بات خدا کی زندگی کی ہے۔دو اشخاص ایک جیسے دکھائی دیتے ہیں۔دونوں ہی گرجا گھر جاتے ہیں، دونوں ڈیکن ہو سکتے ہیں، دونوں پاسبان ہو سکتے ہیں، مگر ایک میں زندگی کا جرثومہ ہوگا، اور دوسرے میں نہیں ہوگا۔پس فرق یہ ہوتا ہے کہ آپ نے وہ فطرت، نئی پیدائش کہاں سے حاصل کی، کیونکہ وہاں پر ایک ایسی چیز ہوتی ہے جو تمام شبہات کو نکال باہر کرتی ہے اور آپ کو ایک یقین فراہم کر دیتی ہے کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔کیونکہ آپ کی روح اور خدا کا روح ایک ہو جاتے ہیں، اور وہ ایک دوسرے کے لئے گواہی رکھتی ہیں۔

اوہ، خدا کے فضل اور جلال کو جاننا کیسا عالیشان ہے جو ہم پر ہوا ہے اور روح القدس کے وسیلے ہم پر چھڑکا گیا ہے، اس جیسی کوئی چیز نہیں۔

E-9 عقابوں کا مطالعہ اور مشاہدہ کرتے ہوئے، اُن کی فطرت کا مشاہدہ کرتے ہوئے ....ایک سال کلراڈو میں .... میں شکار کرنا پسند کرتا ہو، لیکن یہ پسند نہیں کرتا کہ .... میں قاتل نہیں، بلکہ شکاری ہوں۔اور میں پسند کرتا ہوں کہ باہر جاؤں، پہاڑ پر چڑھوں، وہاں بیٹھوں اور جانوروں کو دیکھوں کہ وہ کس طرح چلتے پھرتے ہیں۔

جہاں تک مجھے یاد ہے، میں نے اپنی زندگی میں کبھی کسی حد کو عبور نہیں کیا، کیونکہ ....آپ جو شکاری ہیں آپ کو یاد ہوگا۔ کسی مسیحی کے لئے قانون توڑنا گناہ ہے۔ آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے، اور آپ کو یاد ہوگا...........

E-10 اور آپ جو یہاں پر چھوٹے لڑکے ہیں، میرے رابن پرندوں کو مت مارو۔ اوہ، ہو۔ وہ میرے ہیں۔ سمجھے؟ چھوٹے لڑکو، کیا آپ نے رابن کے بارے میں کبھی روایت سنی ہے؟ اب اگر آپ انگریزی چڑیوں کو مارنا چاہتے ہیں تو اس کی ذمہ داری آپ پر یا آپ کے ماں باپ پر آتی ہے۔ سمجھے؟ مگر میرے رابنوں اور فاختاؤں کو مت ماریں۔ یاد رکھنا، یہ میرے پرندے ہیں۔ سمجھ گئے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ اس کا سینہ کیسے سرخ ہوا تھا؟ کتنے لوگوں کو معلوم ہے کہ روایت کے مطابق اس نے اسے کیسے حاصل کیا؟

ایک دن ایک شخص صلیب پر جان دے رہا تھا۔ ہر کسی نے اُسے چھوڑ دیا تھا۔ یہاں تک کہ خدا نے بھی اُسے چھوڑ دیا تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا تھا؟ ایک بھورے رنگ کے پرندے نے اُسے دیکھا اور اُسے اُس کے لئے بہت دکھ ہوا۔ پرندے نے دیکھا کہ اُس کے ہاتھ اور پاؤں صلیب پر کیلوں سے جڑے ہوئے تھے۔ وہ قید میں تھا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ اِس چھوٹے سے بھورے پرندے نے کیا کیا؟ اُسے اُس پر اتنا ترس آیا کہ وہ سیدھا وہاں پہنچا اور اُسے کے کیلوں کو نکالنے کی کوشش کرنے لگا۔ اور ایسا کرنے میں اُس کا سارا سینہ خون سے سرخ ہوگیا۔ تب سے اُس کا سینہ سرخ ہو چکا ہے۔ آپ اُسے مارنا نہیں چاہیں گے، کیا آپ ایسا چاہیں گے؟ وہ بہت پیارا چھوٹا سا پرندہ ہوتا ہے۔ (آپ کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ ننھی چمکیلی آنکھیں مجھے تاک رہی ہوتی ہیں)۔ اوہ، فطرت...........

E-11 مجھے عقاب کے بارے سیکھا ہوا یاد ہے۔ ایک دفعہ میں کلراڈو میں بیٹھا ہوا تھا، اور میں دیکھ رہا تھا........... یہ بہار کے موسم میں مویشیوں کو گھیر کر لانے کا موقعہ تھا۔ میں ایک پہاڑی پر

چڑھ کر ایک مادہ عقاب کا مشاہدہ کر رہا تھا کہ وہ کس طرح اپنے بچوں کی پرورش کر رہی تھی، اور وہ اُن کے ساتھ کیا کر رہی تھی۔ اور میں نے سوچا ''کیا زبردست بات ہے''۔ میں نے اپنی دُوربین لگا رکھی تھی تا کہ اُسے عین اُس کی جگہ پر سے دیکھ سکوں............

E-12 اور ایک سال میں بارہ سنگھے کے شکار کے لئے بلندی پر تھا۔ برفباری بارہ سنگھے کو نیچے لے آنے کا سبب ہوتی ہے۔ اگر برفباری نہ ہو تو وہ جنگل ہی میں رہتے ہیں۔ وہ وادیوں میں نہیں آتے، جہاں بعض اوقات ماہی گیر وغیرہ ندیوں کی طرف آ جاتے ہیں اور............ مگر وہ صحیح بلندی پر رہتے ہیں۔ اور ابھی برفباری نہیں تھی جو اُن کو نیچے لے آتی۔ پس باڑے والا آدمی اور میں الگ ہو گئے تھے۔ ہم ایک دوسرے کو ایک یا دو دن کے بعد ہی دیکھ سکتے تھے، اور ہم اُسی جگہ ایک دوسرے کو مل سکتے تھے جہاں ہم شکار کھیل رہے تھے، وہ اُس پار تھا اور میں اِس پار۔

میرے پاس دو باربرداری والے اور ایک سواری والا گھوڑا تھا۔ پس میں اُس روز صبح سویرے ہی بلندی پر جا چڑھا جہاں میں اپنے گھوڑے کو نہیں لے جا سکتا تھا، اور بہت بلندی پر پہنچ گیا، جس سے میں نے اُس کی ٹانگ باندھ دی تا کہ تھوڑی دیر کچھ کھا لے، اور میں بلندی پر چلا گیا............

سال کے اکتوبر والے حصہ میں کبھی بارش ہوتی ہے اور کبھی برفباری۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ کس طرح ہوتا ہے، تقریباً مارچ جیسا ہی حال ہوتا ہے۔ پھر جب سورج نکلتا ہے تو سب کچھ سوکھ جاتا ہے۔

اور تب شمالی علاقوں کا تیز رفتار طوفان آ گیا۔ اور بہت زور کا جھکڑ آنے والا تھا۔ میں تو درختوں کی چوٹیوں پر جا گرتا۔ میں ایک درخت کی اوٹ میں کھڑا ہو گیا اور اُس وقت تک وہیں کھڑا رہا جب تک طوفان گزر نہ گیا۔ اور طوفان کے گزر جانے تک میں وہیں کھڑا تھا۔ اور طوفان کے آنے سے ہوا میں بہت خنکی ہو گئی۔ ہوا چل رہی تھی، بارش برس رہی تھی (موسم خزاں کی بارش)، اور سدا بہار درخت منجمد ہو رہے تھے۔

E-13 پھر دُور مغرب میں کہیں سورج دکھائی دیا۔ اور میں نے دیکھا کہ وہ اپنی چمک کے ساتھ نیچے کو جا رہا تھا، اور پھر پہاڑوں کے پہلو کو چھو گیا، سدا بہار درخت یخ بستہ ہو گئے۔ درّے کے وار پار دھنک بن گئی۔ وہ بہت بڑی آنکھ جو مغرب کی طرف بنی تھی اس طرح کی دکھائی دے رہی تھی، اور میں نے دل میں سوچا ''یہ خدا کی آنکھوں کی طرح ہے جو تمام روئے زمین پر پھرتی ہیں''۔

جان لیجئے، اگر آپ خدا کے متلاشی ہوں تو آپ کو کوئی ایسی جگہ نہیں مل سکتی جہاں خدا موجود نہ ہو۔ وہ ہر جگہ موجود ہے۔ البتہ آپ کے لئے پہلے اُسے حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے، پھر اپنی آنکھیں دیکھنے کی خاطر اُسے دے دیجئے۔ اسے حاصل کر لیں، اور وہ آپ کی زبان کو بولنے کے لئے استعمال کرے گا۔ وہ آپ کی پوری ہستی کو استعمال کرے گا۔ آپ جس قدر خود کو اُس کے حوالہ کریں گے، اُسی قدر وہ آپ کو استعمال کر سکے گا۔

کسی شخص کے خود کو حوالے کرنے تک کا وقت خدا کے لئے بہت ہولناک ہوتا ہے۔ جیسا کہ سمسون کی بات ہے، وہ ایک زن مرید شخص تھا۔ اُس نے اپنی قوت تو خدا کو دے رکھی تھی، لیکن اُس نے اپنا دل خدا کو نہیں دیا تھا۔ دل اُس نے دلیلہ کو دے دیا تھا۔ اور خدا صرف ایک ہی چیز کو استعمال کر سکتا تھا جو کہ اُس کی قوت تھی۔ اور آپ اپنا جتنا کچھ خدا کو دیں گے، وہ آپ کے اُتنے کو ہی استعمال کر سکے گا۔ اوہ، آیئے اپنا سب کچھ خدا کو دے دیں، اور کہیں ''خداوند، میں حاضر ہوں۔ مجھے لے لے''۔

E-14 میں جب وہاں کھڑا تھا۔ میں نے اُس پر نظر کی۔ میں نے اُس قوسِ قزح کو دیکھا اور کہا ''دیکھو، خدا عین اُس پہاڑ کی چوٹی پر ہے۔ وہ دھنک کے اندر ہے''۔ آپ اُسے مکاشفہ 1 باب میں دیکھتے ہیں، وہ دھنک میں، سونے کے سات چراغدانوں کے بیچ دکھائی دیتا ہے، وہ سنگِ یشب اور عقیق سا دکھائی دیتا ہے، جو کہ پہلا اور آخری پتھر یعنی روبن اور بنیمین ہیں۔ میں نے اُسے دیکھا تو کہا ''کیا یہ خوبصورت نہیں ہے؟''

اُس وقت تک ایک سفید بھیڑیا پہاڑی پر سے بولا، اور اُس کے ساتھی نے اُسے نیچے نشیب سے جواب دیا۔ میں نے دل میں کہا "ہاں، اِس کے اندر خدا ہے"۔

طوفان نے بارہ سنگھوں کے گروہ کو بکھیر دیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ اُس ریوڑ میں اَسّی کے لگ بھگ بارہ سنگھے تھے۔ اور میں کسی سب سے بڑے کو نشانہ بنانا چاہ رہا تھا، جیسا کہ ہر کوئی سمجھ سکتا ہے۔ میں اُنہیں اُسی طرح پسند کرتا ہوں جیسے آپ اپنے مویشیوں کو پسند کرتے ہیں۔ آپ اُنہیں ذبح کرنا نہیں چاہتے ...... یا محض اس لئے کہ اُنہیں گولی کا نشانہ بنا سکتے ہیں۔ بلکہ صرف بڑی عمر والوں کو نکالتے ہیں، کیونکہ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو اس سے آپ کے ریوڑ کو نقصان پہنچے گا۔

E-15 اور میں نے ایک طرف سے ایک بوڑھے بیل کے ڈکارنے کی آواز سنی، اس لئے کہ وہ بقیہ ریوڑ سے جدا ہو گیا تھا۔ اوہ، میرے عزیزو۔ آپ بات کرتے ہیں..........جیسا کہ داؤد نے کہا تھا "گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے"، میں وہاں کھڑا ایک طرف سے بھیڑیے کے چلّانے کی آواز سن رہا تھا، اور دوسری طرف بارہ سنگھے کے ڈکارنے کی۔

میرے اندر کی گہرائی سے کوئی چیز غٹ غٹ نکلنے لگی۔ میں نے دل میں کہا "اے خدا، یہاں رہنا اچھا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں یہاں تین مقدِس بناؤں"۔ میں خوشی سے بھر گیا۔ میں نے اپنی بندوق درخت کے ساتھ ٹکا دی، اور درخت کے گرد چکر لگانے لگا، اپنی پوری آواز سے چلّانے لگا، اوپر نیچے اچھلنے اور اپنے بازو آگے پیچھے لہرانے لگا، اور بولنے لگا "ہیلیلو یاہ، ہیلیلو یاہ، ہیلیلو یاہ"، گردا گرد............

اگر آپ میں سے کوئی کبھی جنگل میں گیا ہو تو اُس نے خیال کیا ہوگا کہ وہاں پر لوگ دیوانے سے ہو جاتے ہیں۔ جتنے زور سے ممکن تھا میں اُس جھاڑی کے گرد چکر لگائے جا رہا تھا، اور بول رہا تھا "خدا کی تعریف ہو، خدا کی تعریف ہو، ہیلیلو یاہ"، میں اپنے پورے زور سے بھاگ رہا تھا، کیونکہ میں بہت اچھا محسوس کر رہا تھا۔ مجھے کوئی پرواہ نہ تھی کہ کوئی اور مجھے دیکھ رہا ہے۔ میں بھاپ

نکال رہا تھا۔ اگر میں ایسا نہ کرتا تو میں شق ہو جاتا۔ پس مجھے شوں شوں کر کے کچھ نہ کچھ نکالنا تھا۔

پس میرے لئے جتنے زور سے ممکن تھا، میں چکر لگائے جا رہا تھا۔ کچھ دیر بعد میں رُک گیا اور اپنے ہاتھ نیچے گرا دیئے۔ میں نے سوچا "وہاں وہ دھنک کے اندر ہے۔ یہاں وہ بھیڑیے کے اندر دھاڑ رہا ہے۔ یہاں بارہ سنگھے کے اندر ڈکار رہا ہے۔ یہاں وہ میرے دل کے اندر ہے۔ تو ہر جگہ موجود ہے"۔ اور میں دوبارہ درخت کے گرد اگرد چکر کاٹنے لگا۔ میں نے سوچا "یہاں رہنا اچھا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ یہیں ایک کٹیا بنا کر رہنے لگوں"۔

پھر میں نے سوچا۔ "نہیں۔ جس طرح پطرس، یعقوب اور یوحنا کے ساتھ ہوا............ پہاڑی سے نیچے ایک بیمار لڑکا تھا۔ سمجھ آ گئی؟ نیچے جانا ضروری ہے"۔

E-16 پس جب میں وہاں کھڑا تھا تو میں نے نوٹ کیا کہ غالباً میں نے ایک چھوٹی سی شجری گلہری کو برانگیختہ کر دیا تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ آپ جو ٹیکس............اوہ، یقیناً۔ اگر یہ کسی اور جگہ پر ہو، تو یہ آپ کو ٹیکساس میں مل سکتی ہے۔ لیکن ایک چھوٹی سی شجری گلہری کسی پرانی آندھی سے ٹوٹے ہوئے ایک درخت کے تنے پر آن بیٹھی۔ اور اُس نے میرے لئے تمام قسم کے الفاظ کہہ دیئے۔ میرا اندازہ ہے کہ میں نے اُس ننھی مخلوق کو اتنا خوفزدہ کر دیا تھا کہ وہ مرنے کے قریب پہنچ گئی تھی۔ میں دوڑے جا رہا تھا، اور میں نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو وہ وہاں بیٹھی اپنی دم کو جھٹکے جا رہی تھی اور چیں چیں چیں، چیں چیں چیں چیں، چیں چیں چیں چیں کیئے جا رہی تھی۔

میں نے سوچا "اے ننھی مخلوق، تجھے کیا ہو گیا؟ میں اُسی خدا کی پرستش کر رہا ہوں جس نے تجھے خلق کیا تھا۔ کیا تم اِس کو مزید دیکھنا چاہتی ہو؟ یہ لو میں کرتا ہوں"۔ میں پھر چکر پہ چکر لگانے لگا۔ میں نے سوچا "تم اسے کس طرح پسند کرو گی؟ تھوڑی دیر تم بھی چکر میں کیوں نہیں بھاگتیں؟" لیکن اُس سے ایک ہی کام ہو سکتا تھا کہ وہاں بیٹھ کر چیں چیں، چیں چیں چیں چیں کرتی رہے۔

میں نے دل میں کہا "اے خدا، تو نے اس چھوٹی سی چیز کی طرف میری توجہ کیوں مبذول ہونے دی،

جبکہ میں اور تو اتنا اعلیٰ وقت گزار رہے تھے؟''

E-17 میں نے اُسے دیکھا......اُس کی آنکھیں بہت بڑی بڑی، باہر نکلی پڑ رہی تھیں۔ وہ جیسے اُس کے گالوں پر آ گئی تھیں، خاص طور پر اُس وقت جب وہ اضطراب کی حالت میں تھی۔ اور وہ اِس طرح نیچے دیکھ رہی تھی۔ میں نے سوچا ''یہ میری طرف نہیں دیکھ رہی''۔ پھر مجھے پتہ چلا کہ اُس طوفان کے زوردار جھکڑ نے ایک بہت بڑے عقاب کو اُس ٹوٹے درخت کے نیچے اترنے پر مجبور کر دیا تھا۔ وہ بہت بڑا بھورے رنگ کا عقاب وہاں سے باہر نکل رہا تھا۔ یہ چیز تھی جس کی وجہ سے چھوٹی گلہری پاگل ہوئی جا رہی تھی۔ اُسے میری وجہ سے کوئی پریشانی نہیں تھی۔ پس وہ اُس عقاب کو نیچے دیکھ رہی تھی، کیونکہ وہ عقاب اُسے بہت آسانی سے اٹھا لے جا سکتا تھا۔

جب وہ بڑا سا عقاب باہر آیا تو میں نے دل میں سوچا ''اب اِس کے بارے میں تم کیا جانتے ہوں؟'' میں نے اُس بہت بڑے عقاب کو اچھل کر باہر آتے دیکھا، اور آپ جانتے ہیں، اُس کی بڑی بڑی مخملیں آنکھیں اردگرد دیکھ رہی تھیں۔ اور میں نے دل میں کہا ''کیا یہ ایک خوبصورت چیز نہیں ہے؟'' وہ مجھ سے کوئی دس فٹ کے فاصلہ پر کھڑا تھا............

E-18 اور میں نے دل میں کہا ''خدا، اب تو نے میری توجہ عقاب کی طرف کیوں بٹا دی، بجائے اس کے کہ میں درخت کے گرد دوڑیں لگاتا رہتا؟ میں نہیں جانتا کہ تو مجھے اِس طرح کی چیز کو کیوں دیکھنے دے رہا ہے۔ اگر میں نے کسی ہرن کو شکار کیا اور اُسے اچھی طرح نہ ڈھانپا، تو اُسے یہ اٹھا لے جائے گا۔ اس لئے میں اِس طرح کی چیز کو کیوں دیکھے جا رہا ہوں؟ میں تو تجھے اِس قوسِ قزح میں دیکھ رہا ہوں، تجھے بھیڑیے کی آواز میں، اور اِن دیگر سب چیزوں میں سن رہا ہوں''۔ میں نے کہا ''تو اِس عقاب کے اندر کہاں پر ہے؟ جبکہ بائبل مقدّس کہتی ہے کہ تو یہوواہ عقاب ہے، اور ہم چھوٹے عقابچے ہیں۔ پس میں متعجب ہو رہا ہوں کہ تو اِس عقاب کے اندر کیونکر ہے؟''

میں نے سوچا ''میں اِس چیز میں کیا پا سکتا ہوں؟ میں بارہ سنگھے کو دیکھ سکتا ہوں، وہ عظیم بادشاہ ہے۔

وہ جنگل کا بادشاہ ہے۔ میں بھیڑیے کو دیکھ سکتا ہوں کہ اُس کی چیخ یکتا ہے۔ اور میں قوسِ قزح کو دیکھ سکتا ہوں۔ مگر یہ چیز؟ اِس میں خدا سے متعلق کون سی بات ہے؟''

E-19 میں نے جائزہ لیا۔ وہ وہاں بیٹھا تھا اور میں نے کہا'' جانتے ہو کیا بات ہے؟ بوڑھے شخص، میں اگر چاہوں تو تمہیں گولی مار سکتا ہوں۔ میں تمہیں گولی کا نشانہ بنا سکتا ہوں۔ کیا تمہیں اِس کا یقین ہے؟'' اُس نے مجھ پر کوئی توجہ نہ دی، وہ وہیں بیٹھا رہا، اور اُس کا بڑا سا سر اٹھا ہوا دکھائی دے رہا تھا، اور اُس کی آنکھیں آسمانوں کو تاک رہی تھیں، پھر اُس نے مڑ کر مجھے دیکھا۔ اور میں اُس کا جائزہ لیتا اور اُس دھاری دار گلہری کو دیکھتا رہا۔

میں نے سوچا کہ شاید اُس کی نظریں اُس دھاری دار گلہری پر ہیں، یہ میرا خیال تھا، وہ زمینی یا شجری جو بھی گلہری تھی۔ ہم اُسے انڈیانا میں دھاری دار گلہری کہتے ہیں، لیکن وہ درحقیقت شجری گلہریاں ہیں۔ پس میں اُسے دیکھتا رہا۔

میں نے سوچا'' اِس میں کیا بات ہے؟'' میں نے کہا'' ہاں، ایک چیز ہے، کہ یہ خوفزدہ نہیں ہے''۔ اور میں نے کہا'' میں دیکھوں گا کہ وہ کس قدر خوفزدہ ہے''۔ میں نے کہا'' کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہیں گولی مار سکتا ہوں؟'' وہ فقط مجھے دیکھتا رہا۔ میں نے اپنا ہاتھ اپنی بندوق کی طرف بڑھانا شروع کیا۔ میں نے دیکھا کہ اُس نے اپنے پروں کو حرکت دی۔ میں نے کہا'' میں اِس کو دیکھتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ یہ کیا ہے''۔

دیکھیئے، وہ جانتا تھا کہ بندوق تک میرا ہاتھ پہنچنے سے پہلے وہ درختوں کی چوٹیوں تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ کیوں؟ اُس کے دو پنکھ ہوتے ہیں۔ خدا نے اُسے خطرے سے بچنے کے لئے دو پَر دے رکھے ہیں۔ اور میں اُسے اپنے پر محسوس کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ میں نے سوچا'' اے خدا، میں دیکھ سکتا ہوں کہ اِس وقت تو کہاں ہے''۔

E-20 کسی نے مجھ سے کہا'' کیا آپ اِس سے خوفزدہ نہیں ہیں کہ آپ کسی وقت وہاں غلطی کر

جائیں گے؟''

اوہ،نہیں،نہیں۔ جب تک میں یہ محسوس کرتا رہوں کہ خدا کی حضوری میرے آس پاس موجود ہے،تو وہ چاہے جو بھی کہتے رہیں۔اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔

''کیا آپ کو یہ خوف نہیں ہے کہ کوئی ماہر نشانہ باز آپ کو نشانہ بنا سکتا ہے؟''

نہیں،نہیں۔ مجھے تب تک کوئی خوف نہیں جب تک میں اُس کی حضوری اور خداداد قوت کو محسوس کر سکتا ہوں، جب تک اُس کی حضوری میرے چوگرد موجود رہے۔

''کیا آپ کو یہ ڈر نہیں کہ وہ آپ کو مذہبی جنونیوں کے طبقہ میں شمار کریں گے؟''

وہ ایسا کر چکے۔اس سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ میں اُسی طرح چلا جا رہا ہوں۔پس اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔بس اپنے چوگرد اُس کی حضوری کو محسوس کریں، دیکھیں کہ ہر ایک پَر اپنی جگہ بالکل درست ہے............اوہ، میرے عزیزو۔ ہمیں ایک بار ساری فہرست کا جائزہ لے لینا چاہئے ،اور دیکھ لینا چاہئے کہ ہر چیز درست محسوس ہو رہی ہے۔کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟ مجھے یہ پسند ہے۔اس حقیقی راحت بخش احساس کو معلوم کر لیں،جیسا کہ ٹھیک اِس وقت میں کر رہا ہوں۔سمجھ گئے؟ وہ اِس وقت ٹھیک ہمارے چوگرد موجود ہے۔

E-21 میں نے دل میں سوچا''میں دیکھتا ہوں کہ یہ کیا ہے۔اور ایک اور بات، کہ وہ خوفزدہ نہیں، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ کہاں کھڑا ہے۔وہ جانتا ہے کہ وہ کتنا کچھ کر سکتا ہے،اور کتنا کچھ نہیں کر سکتا۔اور وہ خدا کی بخشی ہوئی اُس نعمت پر بھروسا کرتا ہے جو اُسے خطرے سے دُور لے جانے کے لئے دی گئی ہے۔اور اگر خدا ایک عقاب کی جبلّت میں ایسا بڑا اعتماد رکھ سکتا ہے،تو ہم اپنے اوپر ٹھہرے ہوئے روح القدس کی قدرت کے ساتھ کتنا زیادہ اعتماد نہیں رکھ سکتے، جو ہمیں خطرے سے دُور لے جا سکتا ہے۔اڑ جائیں۔ یقیناً۔ اِس سے دُور ہو جائیں۔ بلند ہوں اور اس پر اعتقاد رکھیں۔ ہمیں کوئی ضرورت نہیں کہ ہم اِس طرح کے ہوں، بیمار ہوں،شکستہ ہوں،اور ایک سو...... یا نوسو انہتر

مختلف تنظیموں میں بٹے ہوئے ہوں۔آ یئے اُڑ کر اِس سے دُور ہو جائیں۔آمین۔اِس میں سے نکل آئیں۔ہم کسی چیز کے بندھن میں نہیں ہیں۔نہیں۔مگر اُڑ جائیں۔

لوگ کہتے ہیں ''معجزات کے دن گزر چکے ہیں''۔اِس کا یقین مت کریں۔فقط خدا کی دی ہوئی اُس قوت کو محسوس کریں جو آپ کے چوگرد ہے،جس نے آپ کو نجات سے ہمکنار کیا اور روح القدس سے معمور کیا۔وہ کیا ہے؟ اپنے چوگرد روح القدس کے احساس کو محسوس کریں۔ہر چیز کو دیکھیں،گراریاں صحیح گھوم رہی ہیں،ان پر تیل یا مرہم ٹھیک طرح لگا ہوا ہے،اور آپ یہ جانتے ہیں،تا کہ جب وقت آئے تو آپ واقعی وہاں سے نکل آئیں۔

E-22 پھر میں تھوڑی دیر اور اُسے دیکھتا رہا اور مجھے معلوم ہوا کہ وہ مجھ سے خوفزدہ نہیں تھا۔لیکن وہ اُس دھاری دار شجری گلہری سے تنگ آ گیا جو وہاں بیٹھی ہوئی تھی اور چیں چیں چیں چیں،چیں چیں چیں چیں،چیں چیں چیں چیں کئے جا رہی تھی۔اُس نے اُسے بہت برداشت کیا،اور میرا اندازہ ہے کہ وہ جبلّی اعتبار سے سمجھ گیا ہو گا کہ میں بہرحال اُسے گولی کا نشانہ نہیں بناؤں گا،کیونکہ میں اُسے وہاں بیٹھے دیکھ کر اُسے سراہ رہا تھا۔

میں ہر اُس چیز کو پسند کرتا ہوں جو بہادر ہو۔میں بزدل سے نفرت کرتا ہوں۔میں ایسے آدمی سے نفرت کرتا ہوں...... جب میں کسی ایسے آدمی کو دیکھوں جو پلپٹ پر اپنے عقائد کی منادی کرنے سے خائف ہو............میرے بھائی،میں آپ کو بتاتا ہوں کہ میں اِس کی منادی بالکل اِسی طرح کروں گا چاہے کوئی مجھے گولی مار دے۔اگر کوئی شخص کسی ایک شعبۂ خدمت میں کام کرتا ہے،اور کوئی خدا کی قدرت سے شفا پاجاتا ہے،اور وہ اس کے بارے کچھ کہنے سے خائف ہوتا ہے...... کوئی کہتا ہے کہ............''جی ہاں،میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا شافی ہے''،اور پھر اس کی گواہی دینے سے ڈرتا ہے۔اوہ،میرے بھائی۔اگر آپ روح القدس سے شرماتے ہیں تو خدا آپ کو استعمال نہیں کر سکتا۔خدا دلیر لوگ چاہتا ہے۔آمین۔ہم ببر شیر کی نسل ہیں،یہوداہ کے ببر کی۔یہ سچ

ہے۔سخت گیری، مستقل مزاجی، بہادری............اوہ، اگر میں ببر شیر پر بات شروع کر دوں تو مجھے اپنا مضمون چھوڑنا پڑ جائے گا۔

E-23 اُس عقاب کو میں چند منٹوں تک دیکھتا رہا، لیکن کچھ دیر بعد وہ اُس چیں چیں سے اکتا گیا۔ پس اُس نے بڑی سی جست لگائی، اپنے پر پھڑ پھڑائے............اُس نے تقریباً تین مرتبہ اپنے پر پھڑ پھڑائے، اور وہ درختوں کی چوٹیوں تک پہنچ گیا۔

تب میں نے دل میں کہا ''اوہ، یہ کتنا طاقتور............''۔ جب وہ بلند ہوا تو ہوا کے زور سے میں تقریباً گرنے والا ہو گیا، اُس کے پروں کی طاقت اس طرح اوپر آ رہی تھی [برادر برنہم وضاحت کرتے ہیں--ایڈیٹر] وہ ٹھیک درختوں کی چوٹیوں کے پاس تھا۔ میں نے سوچا ''وہ بہت دُور تک پرواز کر سکتا ہے''۔

لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ پھر اس کے بعد اُس نے اپنے پر نہیں پھڑ پھڑائے۔ نہیں۔ وہ پوری طرح جانتا تھا کہ اُنہیں کس طرح ٹھہرانا ہے۔ اور ہر بار جب تیز ہوا آتی وہ تھوڑا اور بلند ہو جاتا۔ وہ اُنہیں پھر ٹھہرا لیتا۔ جب بھی ہوا درّے میں سے اوپر آتی، وہ تھوڑا اور بلند ہو جاتا، اُس نے پھر ایک بار بھی اپنے پروں کو نہیں ہلایا۔ وہ فقط ہوا پر سوار رہا۔

E-24 میں وہاں کھڑا رہا۔ میں نے رونا شروع کر دیا۔ میں نے سوچا ''خداوند، مجھے ابھی اَور عرصہ درکار ہے، اتنا یقینی جتنی یقینی یہ دنیا ہے''۔ اور میں نے نگاہ کی تو وہ جا چکا تھا۔ اور میں اُسے دیکھتا رہا یہاں تک کہ دُور ہوا میں ایک سیاہ نقطے جتنا دکھائی دینے لگا۔ میں نے دل میں کہا ''یہ بات ہے خداوند، اُس نے یہ نہیں کیا کہ کبھی اِس کے ساتھ مل جاؤ، کبھی اُس کے ساتھ مل جاؤ، کبھی اِدھر کو پر ہلاتے پھرو، کبھی اُدھر کو پر ہلاتے پھرو، ایک سے دوسری جگہ کی طرف منڈلاتے پھرو۔ اِس میں یہ جاننا ہے کہ اپنے پروں کو ایمان کی قوت کے ساتھ کہاں ٹھہرانا ہے اور پھر پرواز کر جانا ہے''۔

زمین کے بندھن سے بندھی اُس دھاریدار گلہری کو چھوڑ دیں جو کہہ رہی ہے ''چیں چیں چیں،

معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔

چیں چیں چیں چیں، روح القدس جیسی کوئی چیز نہیں۔

چیں چیں چیں، یہ سب احمقانہ ہے۔ یہ خودساختہ ہے۔ یہ جوش ہے۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہوتی''۔

اوہ، میرے خدا۔

بس اپنے پروں کو ٹھہرا لیں۔ ہیلیلو یاہ۔ جب روح القدس لہر کی طرح آئے، تو اسی طرح اُس میں پرواز بھرلیں۔ اِس میں سے نکل جائیں، اوپر، اوپر، اوپر چلتے جائیں، یہاں تک کہ اِس کی آواز بھی آپ تک نہ پہنچ سکے۔ یہ طریقہ ہے۔ خدا کے فضل کی فضا میں اس قدر بلند ہو جائیں کہ یہاں کی چیں چیں آپ کو سنائی تک نہ دے سکے، یہ آپ کے لئے مردہ ہو جائے۔ آپ آسمانوں کی بلندی پر ہوں۔

E-25 اب، عقاب کو ایک آسمانی پرندہ بنایا گیا تھا۔ یقیناً وہ ایسا ہی تھا۔ اَور کوئی پرندہ نہیں جو اُسے چھو سکے۔ جی نہیں جناب۔ وہ پرندوں کی دنیا کا شہنشاہ ہے۔ یہ سچ ہے۔

اگر آپ بات کریں .... آپ کہیں ''باز کو بھی تو تیز نظر آنکھ ملی ہے''۔ آپ نے یہ سنا ہوگا۔ وہ ایک اناڑی ہے۔ اُسے نہیں معلوم کہ وہ کس بارے بات کر رہا ہے۔ اگر باز عقاب کے ساتھ پرواز کرنے کی کوشش کرے گا تو وہ ہوا ہی میں ٹوٹ پھوٹ جائے گا۔ عقاب خصوصی طور پر بنایا ہوا پرندہ ہے۔ اُسے ایسا ہونا تھا، کیونکہ وہ کسی بھی پرندے کی نسبت زیادہ بلندی تک پرواز کرسکتا ہے۔ اگر اُس کا جسم خصوصی ساخت کا نہ ہوتا اور وہ اُس بلندی پر جاتا تو وہ بھی ٹوٹ پھوٹ جاتا۔

اِسی طرح کے وہ لوگ ہیں جو نقالی کرتے ہیں، وہ ایسی چیز بننے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں جو کچھ وہ ہوتے نہیں۔ اسی وجہ سے سڑک پر تباہ کن حادثے ہوتے ہیں، میرا مطلب ہے زندگی کی شاہراہ پر، کیونکہ وہ کسی اور کی نقل کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں، لیکن اُن کی تعمیر ویسی نہیں ہوتی۔ وہ اس کام کیلئے نہیں بنائے گئے تھے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ ڈوب گیا یا نہیں، لیکن مجھے توقع یہی ہے کہ ایسا ہی ہوا ہوگا۔ البتہ......اوہ، جی ہاں۔ آمین۔

ہم دیکھتے ہیں، آپ کو معلوم ہے، کہ نامختون مصریوں نے مختون اسرائیلیوں کا تعاقب کرنے کی کوشش کی تو وہ بھی سمندر کی تہہ میں غرق ہو گئے۔ وہ پار نہ ہو سکے۔ اُن کے پہیے کیچڑ میں پھنس گئے۔

E-26 اب ہم ملاحظہ کرتے ہیں، جیسا کہ عقاب .... اور اگر وہ .... اس سے کیا فائدہ ہوگا............ یہی سبب ہے کہ خدا اپنے نبیوں کو عقابوں سے تشبیہہ دیتا ہے، اس لئے کہ وہ ایسی بلندیوں پر جا سکتے ہیں۔

اب، وہ خصوصی طور پر بنایا گیا پرندہ ہے۔ اُس کے پر اتنے مضبوط ہوتے ہیں کہ آپ اُنہیں پلاس سے کھینچ کر بھی نہیں نکال سکتے۔ وہ اتنے سخت ہوتے ہیں، کیونکہ اگر وہ ایسے نہ ہوتے اور وہ اوپر ہوا کے طبقات میں جب داخل ہوتا، تو وہ اُس کے جسم میں سے نکل جاتے۔ وہ زمین پر آ گرتا، اُس کے ٹکڑے ہو جاتے۔

لیکن اگر کوئی باز اُس کے پیچھے چلنا چاہے، یا کوئی کوّا اُس کے پیچھے چلنا چاہے، تو وہ مر کر ہی گرے گا۔ اگر وہ کچھ بلندی تک جائے گا تو وہ اُس بلندی تک ہی جا سکے گا جتنی بلندی تک جانا اُس کے لئے ممکن ہے، اس لئے کہ وہ کوّا یا باز ہے۔ لیکن ایک عقاب تو بلندی کی طرف چڑھتا ہی جائے گا۔

اب، اُسے وہاں جا پہنچنے سے کیا فائدہ ہوتا اگر وہ ایسی آنکھوں سے لیس نہ ہوتا جو دُور تک دیکھ سکتی ہوں؟ یہ سچ ہے۔ بلندی پر جانے سے کیا حاصل اگر آپ اُس بلندی پر زندہ نہ رہ سکتے ہوں؟ جس بلندی پر آپ جا رہے ہیں آپ کو وہاں زندہ رہنا ہے۔ جس بلندی تک آپ جست لگا سکتے ہیں اُسی بلندی تک آپ زندہ رہ سکتے ہیں۔ آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میرا کیا مطلب ہے۔ یہ بات کلیسیا کے لئے بہت بے عزتی کا باعث بنتی ہے، کہ لوگ چھلانگ بہت اونچی لگاتے ہیں لیکن زندگی بہت پستی میں گزارتے ہیں۔ سمجھ گئے؟ یہ کام ہے جو ہمیں کرنا چاہئے، جی ہاں، جتنی بلندی

تک آپ چھلانگ لگاتے ہیں اُس بلندی پر زندگی بھی گزاریں۔سمجھ گئے؟ یہ سچ ہے۔

E-27 اب ،اگر عقاب کے اُس بلندی پر ہونے کا کوئی سبب نہ ہوتا تو اُسے اس طرح کا بنایا بھی نہ جاتا۔پس وجہ یہ ہے کہ خدا نے اُسے بنایا اور اُسے اپنا نبی کہا، کیونکہ نبی بلندی پر جاتا ہے، جیسے یسعیاہ، یا یرمیاہ، یا دیگر انبیاء تھے۔ وہ بلندیوں پر گئے۔آپ جتنی زیادہ بلندی پر جائیں گے اُتنا ہی دُور تک دیکھنے کے قابل ہوں گے۔اب، کچھ لوگ سارا وقت زمین پر ہی رہتے ہیں، پس اُن کی حدِّ نظر بھی وہاں تک ہی ہوتی ہے۔لیکن جب آپ بلندی پر جاتے ہیں، بلندی تک اٹھتے ہیں تو آپ زیادہ دُور تک دیکھ سکتے ہیں۔اوہ، میرے عزیزو۔ حیرت کی بات نہیں کہ کچھ لوگ کوتاہ نظر ہوتے ہیں۔اُنہوں نے کبھی اپنے پاؤں زمین کی سطح سے اٹھائے ہی نہیں۔اوہ، جتنی بلندی تک آپ اٹھ سکتے ہیں............

اور عقاب سب سے بلند ترین ہوتا ہے۔وہ کسی بھی اور پرندے سے زیادہ بلندی تک جا سکتا ہے۔کوئی اُس کے پیچھے نہیں جا سکتا۔ مجھے شک ہے کہ ہوائی جہاز بھی شاید اُس تک پہنچ سکتا ہے کہ نہیں............[ٹیپ پر خالی جگہ --ایڈیٹر]۔یہ اپنی ہوا بنا رہا ہوتا ہے۔

مگر جب یہ پرندہ، جیتا جاگتا پرندہ اُس بلندی پر پہنچتا ہے،تو اردگرد دیکھ سکتا ہے،نظر دوڑا سکتا ہے۔اُس کی آنکھیں باز سے اتنی زیادہ اعلیٰ ہیں کہ وہ اُس بلندی پر جا کر چیزوں کو دیکھ سکتا ہے۔جیسا کہ اگر ایک طوفان آ رہا ہو،اور آپ ہوا میں کافی بلندی پر ہوں،تو آپ اُسے کئی سو میل دُور ہی سے دیکھ لیں گے۔اگر آپ اتنی بلندی پر ہوں گے تبھی آپ اُسے دیکھنے کے قابل ہوں گے۔

خیر،تو خدا اپنے نبیوں کو، یرمیاہ، یسعیاہ، یوحنا،اور دیگر کی طرح اتنی زیادہ بلندی پر لے جاتا ہے کہ وہ وہاں سے ہزار سالہ بادشاہی کے دَور تک کو دیکھ سکتے ہیں۔

E-28 زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں فینکس میں ایک بھائی برادر آ وٹ لاء کے ہاں گیا ہوا تھا۔ ایک مسیحی بھائی کے لئے یہ نام بہت ہولناک ہے،لیکن وہ بہت اچھا انسان ہے، اور وہ میرے

.... برادر کڈسن، جب آپ اور میں وہاں اُس کے گرجا گھر میں تھے۔اُس کی ایک کوائر تھی۔وہ خداپرست عورتیں دکھائی دیتی تھیں، اُن کے چہروں پر کوئی رنگ روغن نہیں تھے، بال لمبے اور لباس درست تھے۔ میں ہمیشہ .... وہ کیا ہوتا ہے؟ آپ اُسے کیا کہتے ہیں؟ میں ہمیشہ .... مسکارا۔ یہ درست نہیں لگتا۔البتہ، یہ ہونٹوں، اور .... ہر جگہ لگایا گیا ہوتا ہے۔سمجھ گئے؟ پینٹ یہی کچھ تو ہوتا ہے۔میرے خیال میں یہ جو کچھ بھی ہوتا ہے،اسی طرح کا ہوتا ہے۔

خیر،جیسا بھی ہے،اُن کا لباس ایسا نہیں تھا۔اور اُن کے نوعمر چہرے چھیلے ہوئے پیاز کی طرح چمک رہے تھے۔ہم وہاں کھڑے تھے،اور اُس کا چھوٹا سا لڑکا گا رہا تھا''ہم جا رہے ہیں اوپر، اوپر،اوپر،اوپر''۔

اور اُس نے کہا''پہلا دَور راستباز ٹھہرائے جانے کا تھا،دوسرا دَور پاک ٹھہرائے جانے کا تھا۔[ٹیپ پر خالی جگہ-ایڈیٹر] ......جلالی ہونے کا...... پھر روح القدس کا نزول ہوا''۔ وہ کہہ رہا تھا''میں نے شروع کیا اوپر جانا،اوپر،اوپر،اوپر،اوپر،اوپر،اوپر حتیٰ کہ میں اُس سفید دودھیا راستے تک جا پہنچا''۔ میں نے سوچا کہ بس میں تو گیا......؟ ...... میں نے بالکل ایسا ہی محسوس کیا...... یہ عقاب کا بلندی کی طرف جانا ہے،اوپر ہی اوپر چلتے جانا یہاں تک کہ آپ خداوند کی آمد دیکھ لیں۔

E-29 اس میں تعجب کی بات نہیں کہ اُس چھوٹی خاتون نے جب رچمنڈ میں گرانٹ کو آتے دیکھا تو کہا''میری آنکھوں نے خداوند کی آمد کے جلال کو دیکھ لیا ہے......انگور کی فصل جو غضب سے کچلی جائے گی''۔یقیناً، یہ خداوند کی آمد کی رویا ہے،اوپر جانے کی ....

E-30 اب، وہ خصوصی طور پر بنایا گیا پرندہ ہے۔ وہ بلندی تک پرواز کر سکتا ہے، اور اگر وہ وہاں تک پہنچ جاتا ہے تو پھر وہ دُور تک دیکھ سکتا ہے۔اور یہواہ، جواباً عقاب ہے، ہر وقت آسمانوں پر بیٹھا ہوتا ہے۔اوہ۔

جب وہ زمین پر تھا تو اُسے گھٹیا ترین نام، یعنی بعل زبول کا نام دیا گیا۔وہ دنیا کے ادنیٰ

ترین شہر یعنی یریحو میں گیا، اور وہ اتنا ادنیٰ بن گیا کہ شہر کے سب سے چھوٹے قد والے آدمی کو دیکھنے کے لئے بھی درخت پر اوپر کی طرف دیکھا۔ یہ سچ ہے۔ زمین پر اُسے ہر طرح کا بُرا نام دیا گیا۔

لیکن جب وہ سر بلند ہوا، تو اُس نے وہ نام پایا جو آسمان پر اور نیچے زمین پر سب سے اعلیٰ نام ہے، یعنی آسمان اور زمین پر ہر گھرانہ اُس کے نام سے نامزد ہے۔ وہ اِس قدر سر بلند کیا گیا کہ اُسے آسمان کو دیکھنے کے لئے بھی نیچے دیکھنا پڑا۔ خدا نے اُس کے لئے اِس طرح کیا جب وہ وہاں اوپر پہنچا۔ یہ فرق ہے۔

E-31 اب آپ کو آغاز کرنا ہے۔ جب تک ہم گنہگار ہیں ہم پست ترین مقام پر ہیں۔ آیئے آغاز کریں، اُس دوودھیا راستہ تک پہنچیں، اور اُس سے گزر کر آگے ہی بڑھتے جائیں۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ............ہم اوپر ہی اوپر جا رہے ہیں، خدا کی بادشاہی کی طرف............

اب، جب یہ نبی بلندی پر پہنچتے ہیں، تو اتنی بلندی پر ہوتے ہیں جہاں ذہانت کے دوسرے پرندے پہنچ نہیں سکتے، وہ نہیں جانتے............ پہلے نمبر پر تو وہ وہاں تک پہنچ نہیں سکتے، مگر خدا نے کہا تھا کہ اُس کے نبی عقاب ہیں۔ اور اب، خدا نے ہمیں بتایا تھا، بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ اسرائیلیوں کو عقاب کے پروں پر بٹھا کر مصر سے نکال لایا۔ یہ اُس کے پَر تھے۔ اوہ، آگ کا وہ ستون راہنمائی کے لئے تھا، وہ اسرائیل کو اپنے پروں پر بٹھا کر لایا۔

E-32 زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب وہ لا رہے تھے............فلسطین ایک بار پھر ہل گیا تھا، یہ دیکھ کر کہ لیوی پطرس نے نئے عہد نامہ کی دس لاکھ جلدیں ایران وغیرہ سے آنے والے یہودیوں کے لئے بھیجی تھیں۔ اور وہ اُس نئے عہد نامہ کو پڑھ رہے تھے۔ اُنہوں نے کبھی سنا بھی نہ تھا کہ خداوند یسوع کبھی زمین پر ہوا تھا۔ وہ اُس وقت سے وہاں تھے جب سے رومیوں نے اُنہیں وہاں بسایا تھا۔ اور اُنہوں نے کہا "اگر یہ مسیح ہے تو وہ نبی کا نشان دکھائے، اور ہم اُس پر ایمان لے آئیں گے"۔

اوہ، خدمت کے لئے کیسی مقرر شدہ ترتیب ہے۔ میں فوراً نکل کھڑا ہوا۔ جب میں مصر

کے کیرو پہنچا......اور تیس منٹ بعد مجھے فلسطین میں ہونا تھا۔لیکن کوئی چیز مجھ سے ٹکرائی، اور میں ایک ہینگر کے عقب میں چلا گیا۔ اُس نے کہا" ابھی وہ گھڑی نہیں آئی"۔ میں واپس آ گیا اور یونان چلا گیا، پھر وہاں سے بھارت چلا گیا۔ ابھی وقت نہیں آیا تھا......اُن یہودیوں کو بلایا جائے گا......اور میرے بھائی، وہ ایمان لے آئیں گے۔ جی ہاں۔

میں نے دل میں سوچا" وہ کیسا وقت ہوگا جب اُن بھائیوں کو بلایا جائے گا، اور کہا جائے گا 'کیا یہ سچ ہے کہ آپ نے کہا تھا کہ اگر یہ مسیح خدا کا بیٹا تھا، یہ وہی مسیح تھا جس کے بارے میں بیان کیا گیا تھا، آپ اُسے نبی کا نشان ظاہر کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں، تب آپ اُس پر ایمان لے آئیں گے' کیا یہ سچ ہے؟"

E-33 اور میں کہتا" آپ میں سے کچھ اشخاص یہاں آ جائیں۔ ہم دیکھیں گے کہ وہ آج بھی نبی ہے کہ نہیں۔ ٹھیک اُسی سرزمین پر جہاں آپ کے باپ دادا نے روح القدس کے بپتسمہ کا انکار کیا تھا، اب روح القدس حاصل کرو"۔ اوہ، تب انجیل کی بشارت یہودیوں کی طرف چلی جائے گی، اور غیر قوموں کا وقت پورا ہو جائے گا۔ تھوڑی دیر تک دروازہ کھلا ہے............اے چھوٹے عقابو، تمہارے لئے بہتر ہے کہ اپنے پر پھیلا لو اور یہاں سے نکلنے کے لئے تیار ہو جاؤ، کیونکہ اِنہی دنوں میں سے کسی روز رحم کا دروازہ بند ہو جائے گا۔ یہ سچ ہے۔

اوہ، کیسی عظیم بات ہے، خدا نے کیونکر............ جب وہ وہاں ہوائی جہازوں کو لے کر آئے ....میرا اندازہ ہے کہ آپ نے یہ" ریڈرز ڈائجسٹ" میں پڑھا تھا۔ نہیں، بلکہ میں نے آپ کو بتایا تھا، یہ" لُک" میگزین میں چھپا تھا۔ میرے پاس وہ فلم ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ " آدھی رات ہونے میں تین منٹ باقی"۔" آدھی رات ہونے میں تین منٹ باقی"۔ اور یہ فلسطین میں داخلے کی ہو بہو تصویر ہے، برادر آرگن برائٹ، بہت سے دوست وہاں پر............

E-34 وہ اُن یہودیوں کو لا رہے تھے، جو معذور تھے اُنہیں اپنی پیٹھ پر اٹھا کر لاتے تھے۔ پس

وہ اُن کا انٹرویو کرنے کو گئے۔ اُنہوں نے کہا'' کیا آپ مرنے کے لئے اپنے وطن میں آ رہے ہیں؟''

اُنہوں نے کہا'' نہیں، ہم مسیح کو دیکھنے آ رہے ہیں''۔

'' جب تم انجیر کے درخت کی کونپلیں نکلتی دیکھو........... '' اوہ، میرے بھائیو، اسرائیل پھر وہاں ایک قوم بن رہا تھا۔ پرانا چھے کونوں والا داؤد کا ستارہ، دنیا کا قدیم ترین جھنڈا، جو پہلی بار ڈھائی ہزار سال پہلے لہراتا تھا۔ اب وہ پھر اپنے وطن میں ہیں۔ یہ خدا کا کیلنڈر ہے۔ مسیح آئے گا، بالکل اُسی طرح یقینی طور پر جیسے وہ کھڑے اُس کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔ اے چھوٹے عقابو، رحم کے دروازے سے گزر جاؤ اور جتنی طاقت سے ممکن ہے اُڑ جاؤ۔

E-35 جب ہوائی جہاز یہودیوں کو لینے کے لئے آئے، وہ ابھی تک پرانے لکڑی کے آلات سے ہل چلاتے تھے، جس طرح وہ ہزاروں سال پہلے کرتے تھے۔ (جنوبی افریقہ میں لوگ اب بھی اسی طرح کرتے ہیں)۔ پس پھر جب........... ہم دیکھتے ہیں کہ وہ جہاز میں سوار ہونے سے خوفزدہ تھے۔ وہ اُس میں داخل ہونے سے ڈر رہے تھے۔ ایک بوڑھا ربی آگے بڑھا اور بولا'' ڈرومت''۔ اُس نے کہا'' ہمارے نبی نے وعدہ کیا تھا کہ کسی روز ہم عقاب کے پروں پر سوار ہو کر اپنے وطن واپس آئیں گے''۔ وہ بڑا سا ٹی ڈبلیو اے جہاز یہودیوں کو لے کر بلند ہوا۔ نبی نے اِسی چیز کو دیکھا تھا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ کیا ہے۔ اُسے اِس کو ہوائی جہاز کہنا چاہئے تھا۔ اُس نے کہا'' وہ عقاب کے پروں پر بیٹھ کر واپس آئیں گے''۔ اُس نے ڈھائی ہزار سال پہلے اِس جہاز کو بلند ہوتے دیکھا تھا۔ اب یہ وقوع میں آ رہا ہے، اور اُنہیں عقاب کے پروں پر بٹھا کر اُنہیں واپس لا رہا ہے۔

E-36 عقاب تو ایک پرندہ ہے، محض پرندہ۔ سنسی نیٹی کے چڑیا گھر میں........... مجھے بچوں کو وہاں لے جانا پسند ہے۔ ایک لحاظ سے میں پنجرے میں بند کی ہوئی کسی بھی چیز کو دیکھنا ناپسند کرتا ہوں۔ مجھے دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے، کیونکہ میں جنگلی حیات سے پیار کرتا ہوں۔ لیکن میرے گھر

میں ایک کتا تک نہیں ہے، کیونکہ مجھے اُس کو باندھ کر رکھنا پڑے گا۔ میں کسی بھی چیز کو قید میں دیکھنا ناپسند کرتا ہوں، میں قید خانہ کو ناپسند کرتا ہوں۔ اُن بیچارے جانوروں کو وہاں بند کر دیا جاتا ہے تاکہ ہر کوئی آئے اور اُن کو ٹکٹکی لگا کر دیکھے۔ میرا خیال ہے کہ یہ دل پر اثر کرنے والی چیز ہے۔ اس کے بارے مَیں یوں سوچتا ہوں کہ اگر میرے پاس اتنا پیسہ ہو تو میں اِن سب کو خرید کر اُن کے وطن واپس لے جاؤں، اور اُنہیں وہاں آزاد کر کے کہوں ''جاؤ، جتنا تیز بھاگ سکتے ہو بھاگو اور یہاں سے دُور ہو جاؤ''۔ میں الزام نہیں دیتا............

رنگے ہوئے چہروں والی چیزیں وہاں آس پاس کھڑی ہوتی ہیں اور سگریٹوں کے کش لگاتے ہوئے اُن کا دھواں جانوروں کی ناک میں بھی پہنچا رہی ہوتی ہیں۔ اوہ میرے عزیزو، ایسی جگہ پر تو میں کھڑا ہونے سے نفرت کروں گا۔ یہ سب تو دوسری طرف ہونا چاہیئے۔ سگریٹ کے کش دوسری طرف ہونے چاہئیں۔ پنجرے میں تو ایسے انسانوں کو بند کیا جانا چاہیئے جنہیں اپنی دیکھ بھال کرنے کی بھی سمجھ نہیں۔

اور پھر پہلی بات جو ہم جانتے ہیں........... میں اُدھر گیا، اور اپنے ساتھ اپنی چھوٹی بیٹی سارہ کو لے گیا۔ ہم ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے چل رہے تھے۔ ہم پرندوں کی طرف گئے، اور وہاں ایک بہت بڑا پنجرہ رکھا تھا۔ اُنہوں نے ایک بہت بڑا عقاب پکڑ رکھا تھا۔ اُسے وہاں بند کر کے رکھا گیا تھا۔ وہ بہت ہی دیوہیکل تھا، اُس کے پاؤں اتنے بڑے تھے کہ لگتا تھا وہ ایک بچھڑے کو بھی اٹھا کر اڑ جائے گا۔ میں نے وہاں پھڑپھڑانے اور پروں کے اڑنے کی آواز سنی۔ میں نے دل میں سوچا ''یہ کیا ہوا؟'' پس سارہ اور میں اُدھر چلتے ہوئے گئے۔ وہ بالکل چھوٹی بچی تھی۔

E-37 میں اپنے بچوں کے ساتھ بہت تفریح کرتا ہوں۔ کیا آپ بچوں سے پیار نہیں کرتے؟ چھوٹی سارہ........... کچھ سال ہوئے، میں کسی جگہ عبادت میں تھا، اور ایک رات میں جب گھر آیا، اور وہ ڈیڈی کے آنے کا انتظار کرتی رہی تھیں۔ آپ جانتے ہیں کہ ڈیڈی کی دونوں بیٹیاں ہیں۔ وہ

انتظار کرتی رہیں، اور میں بہت دیر ہو جانے پر بھی گھر نہ آیا۔ پس اُن کی ماما نے اُن کو لٹا دیا۔ میں تقریباً دو یا تین بجے گھر پہنچا۔ اور میں عبادات اور رویاؤں کے باعث تھکن سے چُور تھا، یہاں تک کہ میں سو بھی نہ سکا۔ پس میں تقریباً چھے بجے اٹھ گیا اور مہمان خانے میں جا کر ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔ میں وہاں بیٹھ کر عبادات کے بارے سوچ رہا تھا۔ اچانک مجھے بیٹیوں کے کمرے سے بہت شور سنائی دیا۔ میں نے نگاہ کی تو میری بڑی بیٹی بیکی بھاگی آ رہی تھی۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ لمبی ٹانگوں والی ہے۔ لیکن سارہ چھوٹی سی ہے۔ اور بیکی اپنی پوری طاقت سے بھاگتی ہوئی آئی۔ اُس نے چھلانگ لگائی اور میری گود میں آن بیٹھی، اپنے بازو پھیلائے اور ''ڈیڈی، ڈیڈی، ڈیڈی'' پکارتے ہوئے مجھے گلے ملنے لگی۔

اور میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔ آپ جانتے ہیں کہ اِس طرح کی بات سے آدمی کا دل بھر آتا ہے۔ میں نے دیکھا تو اُس کی چھوٹی بہن اُس کے پرانے کپڑے پہنے آ رہی تھی۔ آپ جانتے ہیں کہ دوسرے بچے کو کس طرح وہ پاجامہ پہننا پڑتا ہے جو اُسے بہت لمبا ہوتا ہے۔ وہ میرے ذہن میں چھوٹی سی بین الکلیسیائی کلیسیا کی صورت لے آئی، اور جو دوسری لمبی ٹانگوں والی ہے وہ بہت عرصہ سے موجود ہے، اُس نے یہاں بہت وقت گزارا ہے اور بہت سی باتیں جانتی ہے۔

E-38 پس اُس نے اپنے بازو میرے گرد حمائل کر لئے اور سارہ کو شکست خوردہ کر دیا۔ اور اُس نے کہا ''سارہ، میری بہن............'' چھوٹی سارہ رُک گئی۔ بیکی نے کہا ''میری بہن، میں چاہتی ہوں کہ تم یہ جان لو۔ میں یہاں پہلے آ گئی تھی، اور میں نے سارے ڈیڈی لے لئے ہیں، اب تمہارے لئے کچھ نہیں بچا''۔

تقریباً اِسی طریقہ سے وہ ہمیں بتاتے ہیں (یہ سچ ہے)، وہ لمبی ٹانگوں والی، جو بہت عرصہ سے یہاں موجود ہے۔ پس اُس نے کہا ''............ میں نے سارے لے لئے ہیں''۔ پس اُس نے کہا ''میں نے سارے ڈیڈی لے لئے ہیں، اور تمہارے لئے کچھ نہیں بچا''۔ (اِسی طرح

آپ اپنے دروازے بند کر لیتے ہیں۔ سمجھ گئے؟)

ننھی سارہ کھڑی رہ گئی، اُس کے ہونٹ لٹک گئے، اور چھوٹی سیاہ آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے۔ میں نے اُس کی طرف دیکھا، اپنی آنکھ جھپکائی، اپنی انگلی ہلائی، اور اپنی دوسری ٹانگ اُس کے لئے بڑھا دی۔

E-39 وہ پاؤں پٹکاتی آ گئی اور اچھل کر میری ٹانگ پر بیٹھ گئی۔ اور وہ اس قسم............ اتنے عرصہ سے اُس کی مخصوصیت نہیں ہوئی تھی۔

وہ کچھ زیروزبر سی ہو رہی تھی۔ پس مجھے آگے بڑھ کر اُسے دونوں بازوؤں سے سنبھالنا پڑا اور نہ وہ گر جاتی۔ اور میں نے اُسے اپنے ساتھ لگا لیا۔ اُس نے مجھے گلے لگایا اور ایک منٹ تک سختی سے میرے ساتھ چمٹی رہی۔ پھر وہ پلٹی، اُس کی آنکھیں بڑی ہو گئی تھیں، اور چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

اُس نے کہا''میری بہن ربیکا، میں بھی تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں''۔ اُس نے کہا''یوں ہوسکتا ہے کہ تم پہلے یہاں آ گئیں اور تم نے سارے ڈیڈی کو لے لیا۔ لیکن میں چاہتی ہوں کہ تم جان لو، کہ ڈیڈی نے مجھ ساری کو لے لیا ہے''۔ پس میں......؟......

میں چاہتا ہوں کہ خدا مجھ سارے کو لے لے۔ میں نہیں جانتا......؟...... میں علمِ الٰہیات، اور ڈی آلوجیوں کو، اور پی ایچ ڈیوں کو اور کیو یو ڈیوں کو نہیں جانتا۔ میں صرف ایک ہی بات جانتا ہوں کہ اُس نے مجھ کو مکمل طور پر لے لیا ہے، اُس نے مجھے اپنے گھیرے میں لے لیا ہے۔ مجھے صرف ایک ہی بات کی فکر ہے کہ مجھے بس یہ معلوم رہے کہ اُس کے روح نے مجھے اپنے رحم اور بھلائی کے گھیرے میں لے رکھا ہے۔ مجھے کسی وصف کو نہیں آزمانا، میں کوئی اوصاف قائم نہیں کر سکتا، میں کچھ نہیں کر سکتا۔ میں اپنی بانہوں میں کچھ لے کر نہیں آیا، فقط تیری صلیب سے لپٹ گیا ہوں۔ ''خداوند، مجھ سارے کے سارے کو لے لے''۔ یہ طریقہ ہے۔

E-40 اس کے کچھ دن بعد میں اور ننھی سارہ چلے جا رہے تھے، میں نے اُس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا،

اور ہم اُس عقاب کے پنجرے کے پاس گئے۔ اور میرے خیال میں شاید میں نے اپنی زندگی کا سب سے دلسوز نظارہ دیکھا۔ یہ بہت بڑا عقاب تھا جو پکڑا گیا، اور وہ اُس پنجرے کے اندر بیٹھا ہوا تھا۔ جب میں اُس کے پاس گیا، وہ اپنے پروں کو باہر کی طرف پھیلائے اپنی پشت پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور میں نے ملاحظہ کیا کہ اُس کے پروں کے اگلے حصہ سے اور پورے سر میں سے خون بہہ رہا تھا، پروں کے کناروں پر سے بال اُڑ چکے تھے۔ میں نے سوچا ''اِس غریب پرندے کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟''

اور میں نے سارہ کو اوپر اٹھا کر اُس کی ٹانگیں اپنی گردن کے دائیں بائیں کر لیں تاکہ وہ پنجرے کے اندر دیکھ سکے۔ اور اُس نے کہا ''ڈیڈی، اُس کا خون بہہ رہا ہے''۔

میں نے کہا ''ہاں، شاید............ یہاں کوئی چیز نہیں جس کے ساتھ وہ لڑ سکتا ہو۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کس کے ساتھ لڑ رہا ہے''۔

E-41 تھوڑی دیر بعد اُس نے اپنے زخمی سر کو جھٹکا، گردن کو موڑا، اور اُس انداز میں دیکھا۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ آسمان پر رہنے والا پرندہ ہے۔ وہ پنجرے میں پیچھے ہٹا، پورے زور سے پنجرے کے اندر گزرتا ہوا آیا، اپنے بڑے بڑے پروں کو پھڑ پھڑایا، اور اپنا سر ایک بار پھر پنجرے سے ٹکرا دیا، جس نے اُسے واپس فرش پر گرا دیا، اور جہاں پر اُس نے باہر نکلنے کے لئے اپنے پروں کو پنجرے سے ٹکرایا تھا وہاں سے خون بہنے لگا۔ اُس نے خود کو اتنے زور سے ٹکرایا تھا کہ وہ گر پڑا۔ اور اُس نے اپنی تھکی ہوئی آنکھوں سے آسمان کی طرف دیکھا۔

میں نے دل میں سوچا ''اے خدا، کیا یہ قابلِ رحم نہیں؟'' پھر کوئی چیز میرے دل سے ٹکرائی۔ میں نے دل میں کہا ''کسی جانور کا پنجرے میں ہونا میرے لئے سب سے قابلِ رحم نظارہ نہیں ہے۔ سب سے زیادہ قابلِ رحم چیز جو میں نے دیکھی ہے یہ ہے کہ ایک انسان جو خدا کا بیٹا ہونے کے لئے پیدا ہوتا ہے (ہیلیلویاہ)، اُسے کوئی تنظیم یا کوئی عقیدہ کہیں پر جڑ دیتا ہے، جو اُسے بتاتا ہے ''معجزات کے دن گزر چکے ہیں، روح القدس کے بپتسمہ جیسی کوئی چیز نہیں ہے''۔ جب وہ

ان تنظیمی عقائد کے ساتھ پڑا رہتا ہے، اور ارد گرد دیکھتا ہے............

E-42 وہ خدا کا بیٹا ہونے کے لئے پیدا ہوا تھا۔ عقائد نے اُسے پنجرے میں ڈال دیا۔ خدا اُسے باہر نکالنا چاہتا ہے۔ اوہ، وہ پیدا ہوا تھا............ اُس عقاب کو پنجرے میں ڈالنا انسان کا کام تھا۔ یہ انسان ہی کا کام ہے جو آپ کو فرقوں اور تنظیموں میں ڈالتا ہے۔ یہ سب ابلیس سے ہیں۔ جی ہاں۔ عقیدہ آدمی کو پست کرتا ہے: ''معجزات کے دن گزر چکے ہیں، اب روح القدس کی خوشی جیسی کوئی چیز نہیں، بلند آواز سے چلّانے جیسی اب کوئی چیز نہیں، غیر زبانوں جیسی اب کوئی چیز نہیں، اب کوئی الٰہی شفا نہیں''۔ اوہ، میرے خدا، یہ قابلِ رحم ہے: خدا کے بیٹے آزاد رہنے کے لئے پیدا ہوئے تھے، پھر وہ پنجروں میں ڈال دیئے گئے۔

بھائیو، اُن افراد کو حقیر مت سمجھئے۔ حقیر نہ سمجھئے............ اُس چھلّے نے اُنہیں وہاں باندھ رکھا ہے، اُن کے لئے توڑنا اُس چیز کو ہے۔ یہ سچ ہے۔ اُن کی تحقیر نہ کریں۔ وہ خدا کے بیٹے ہونے کے لئے پیدا ہوئے تھے۔ وہ آزاد رہنے کے لئے پیدا ہوئے تھے۔ اس طرح کی کسی چیز کو اجازت نہ دیجئے کہ وہ آپ کو پنجرے میں بند کر دے۔ یہ بات ہے۔ اُن پرانے پنجروں سے نکل آیئے۔ یہ بعین سچ ہے۔

E-43 عقاب، حیرت انگیز پرندہ ہے۔ میں اُس کی عادات کا مشاہدہ کرنا پسند کرتا ہوں کہ وہ کیا کرتا ہے۔ میں نے دُوربین سے اُن کا مشاہدہ کیا اور بہت دفعہ دورہ کرتے ہوئے اُنہیں اپنے گھونسلے بناتے دیکھا ہے۔

اوہ، جب بہت صبح ہوتی، اس سے پہلے کہ ہم گاڑیاں نکالتے، تب میں وہاں پہنچ جاتا، دُوربین لگاتا، اور دیکھتا کہ عقاب اپنے گھونسلے کے ساتھ کیا کرتا ہے۔ وہ باہر جاتا ہے، اور آپ کو اُسے دیکھتے رہنا چاہیئے۔ وہ کبھی اپنا گھونسلا زمین پر نہیں بناتا۔ ایک عقاب اپنا گھونسلا زمین پر نہیں بنائے گا۔ عقاب اپنا آشیانہ زیادہ سے زیادہ ممکن بلندی پر بناتا ہے۔

E-44 یہی سبب ہے کہ خدا اپنی کلیسیا کو اُس کے مشابہ قرار دیتا ہے۔تم وہ چراغ ہو جو پہاڑ پر رکھا گیا ہے۔ یہ سچ ہے۔ بلند مقاصد، بلند توقعات، ہم بڑی چیزوں کے امیدوار ہیں۔ہم یہ نہیں............کوئی کہتا ہے ''میں پنتی کاسٹل ہوں۔اس سے یہ طے ہے''۔ یہ میرے لئے نہیں۔ میں بڑی چیزوں کی توقع رکھتا ہوں۔

''میں بپٹسٹ ہوں۔ میں میتھوڈسٹ ہوں۔ میں ون نیس ہوں، ٹو نیس ہوں، تھری نیس ہوں''، یا آپ جو کچھ بھی ہیں۔ میں اِس سے مطمئن نہیں ہوتا۔ میرا مقصدِ حیات اُس وقت تک آگے بڑھتے رہنا ہے جب تک میرا اُس سے میل ہو جائے، اوپر، اوپر، اوپر، اوپر۔

''میں نے روح القدس پالیا۔ بات طے ہے''۔ میرے ساتھ ایسا نہیں۔ میں تو اُسے مسلسل حاصل کرتا جا رہا ہوں، اور بلند سے بلند ہوتا جا رہا ہوں (یہ درست ہے)، بلندی کی طرف بڑھتا جا رہا ہوں، بلند مقاصد، بلند توقعات۔

یہ نہیں کہ ''ہماری بڑی پیاری چھوٹی سی کلیسیا ہے۔ ہم آرام سے بیٹھ جائیں گے۔ میں اور یہ چھوٹا سا گروہ، ہم باقیوں میں سے کسی کو اپنے میں شامل کرنا نہیں چاہتے''۔ میں ایسا نہیں۔ میں تو اِس کے برعکس ہر گرے ہوئے عقیدے تک دسترس کرنا اور اُنہیں اندر لانا چاہتا ہوں۔کوئی مقاصد قائم کریں۔کسی ایسے شخص کے لئے توقعات جو کبھی سچائی کی تلاش کے لئے سچائی کی راہ پر چلا تھا............آپ اُس کی تحقیر کر کے اُسے کبھی اندر نہیں لا سکتے۔اُسے اپنے بازو کے گھیرے میں لیں، اُس سے پیار کریں، اور اُسے یہ سمجھ آنے دیں کہ آپ اُس کے بھائی ہیں۔تب کچھ واقع ہوگا۔اگر آپ یہواہ کے فرزند ہوں گے تو ایسا ہی کریں گے۔آپ کے اندر اُس کا روح ہے۔اور وہ اُن کے پاس آیا تھا جنہوں نے اُس سے نفرت کی، اُس کی تحقیر کی، اُس کے منہ پر تھوکا۔پھر بھی اُس نے دعا کی کہ وہ نجات پا جائیں۔یقیناً۔یہ ہے انسان کے اندر خدا کی روح۔

E-45 اب، ایک عقاب ایک چوزے سے کتنا زیادہ مختلف ہوتا ہے۔مرغی بھی ایک پرندہ ہی

ہے جیسے عقاب ایک پرندہ ہے۔کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ مرغی بھی ویسا ہی پرندہ ہے جیسا کہ عقاب، لیکن آپ جانتے ہیں کہ مرغی ایک تنظیمی بھائی ہے۔وہ کسی عقیدے کا اپنا کر بیٹھ سکتی ہے، وہ گودام کے احاطے میں کسی بھی جگہ اپنا گھونسلا بنا لیتی ہے جہاں ہر چوہا داخل ہوسکتا ہے اور اسے توڑ پھوڑ سکتا ہے، اُس کے بچوں کو تتر بتر کرسکتا ہے، جہاں وہسکی، سگریٹ نوشی، نامکمل لباس والی اور کٹے بالوں والی عورتیں، ہر چیز اُن کو پاش پاش کر رہی ہوتی ہے۔

لیکن ایک حقیقی عقاب اپنا آشیانہ بلندی پر بناتا ہے۔دنیا کی ہر گندی چیز رینگ کر اس کے اندر آ سکتی ہے، لیکن عقاب اپنا گھونسلا اور اپنے ہونے والے بچوں کو اتنی بلندی پر لے جاتا ہے جہاں اُس پرندے کی سانس بھی اُس سے ٹکرا نہیں سکتی۔آپ جان لیں کہ میں اِس وقت بڑا مذہبی جوش محسوس کر رہا ہوں۔جو کچھ بھی ہے، لیکن میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہو۔جی ہاں، اُسے بلندی پر لائیں............

میں اُسے دیکھتا رہا کہ وہ اپنا گھونسلا کس طرح بناتا ہے۔پہلے وہ بڑی بڑی شاخیں لا کر اُنہیں درزوں کے بیچ رکھتا ہے، اُسے اردگرد سے ایسے تعمیر کرتا ہے کہ کوئی آندھی اُسے ہلا نہ سکے۔پھر وہ کانٹے دار بیلیں لے کر آتا ہے اور اُنہیں اس کے گرداگرد لپیٹتا چلا جاتا، اور اسے باندھ دیتا ہے۔ملک بھر میں کوئی ایسا ماہرِ تعمیرات نہیں جو اس سے بہتر چیز بنا سکے۔یہ سچ ہے۔وہ بہتر طور پر جانتا ہے کہ اُس بلندی پر اسے کس طرح بنانا ہے۔کوئی جانور یا چوہا وہاں تک چڑھ نہیں سکتا اس لئے اُس کے بچے محفوظ ہوتے ہیں۔

E-46 کچھ عرصہ ہوا کہ ایک مشہور مبشر نے کہا ''میں ایک شہر میں گیا......'' یہ ہمارا بھائی بلی گراہم تھا، میں سمجھتا ہوں کہ وہ ایک زبردست مبشر ہے۔اُس نے لوئی ویل میں ایک صبح خادموں کے ساتھ ناشتہ کے دوران کہا............

میں وہاں مورڈ کائی ہام کے ساتھ تھا جو میرا اچھا بھائی ہے، اور یہ وہ شخص ہے جو بلی

گرا ہم کو خداوند کے پاس لایا۔ مورڈ کائی اور میں باہم ہمسائے ہیں، اس لئے بڑے اچھے دوست ہیں۔ ہم ایک میز پر اکٹھے بیٹھے تھے، اور بلی اُٹھ کھڑا ہوا اور کہا'' بائبل مقدس ایک معیار ہے''۔ اُس نے کہا'' جب پولوس ایک شہر میں گیا تو وہاں ایک شخص تبدیل ہوا۔ وہ ایک سال بعد وہاں گیا تو اُس ایک تبدیل شدہ شخص نے تیس لوگ تیار کر لئے تھے''۔ اُس نے کہا'' میں کسی شہر میں جاتا ہوں، تو تیس ہزار لوگ تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جب میں ایک سال بعد، یا دو ہفتوں بعد ہی وہاں جاتا ہوں، یا مشکل سے ایک مہینے بعد، تو مجھے تیس بھی نہیں ملتے۔ یہ کیا مسئلہ ہے؟''

اب، جو کچھ اُس نے کہا، یہ ہے۔ اُس نے کہا'' یہ آپ ہیں، سست خادموں کا گروہ۔ اپنے پاؤں میز پہ رکھ کے بیٹھے رہتے ہو اور لوگوں کے ساتھ شخصی میل ملاقات کے بجائے اُنہیں ایک کارڈ بھیج دیتے ہو''۔ میں اُسے سراہتا ہوں.......... مگر یہ چیز نہ تھی۔ میں نے سوچا............

E-47 میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں،'' وہ ایک شخص کون تھا جس کو......؟'' پولوس واپس نہ گیا۔ اُس نے اُس تبدیل شدہ شخص کو وہاں چھوڑ دیا۔ اتنی بات ہے۔'' بلی، بات یہ ہے کہ آپ ان لوگوں کو اِن سب چیزوں کے نظارے سے اتنا دُور لے جاتے ہی نہیں ہیں''۔ مسئلہ یہ ہے۔ اُن تیس ہزار کو روح القدس کے بپتسمہ تک لاؤ اور پھر تیس دن کے بعد آ کر اُس ایک شخص کو دیکھو۔ جی ہاں۔ اُن پر بس ایک عقیدے کا پنکھا جھلایا جاتا ہے۔ وہ اُنہیں باہر لاتے ہیں اور کہتے ہیں .... اُنہیں اپنا نام دکھائیں۔'' اپنا خط کسی ایک کے لفافے سے نکال کر کسی دوسرے کے لفافے میں ڈال دو''۔ یہ چیز نہیں ہے۔

اپنی زندگی سے گناہ کو نکالیں اور اپنا نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھوائیں، اور روح القدس کا بپتسمہ نازل ہوگا، اور آپ عقاب کی مانند اڑنے لگیں گے۔ یہ سچ ہے۔ آپ اس تمام پرانی بدبو سے باہر آ جائیں گے جو ہم زمین پر اٹھائے پھرتے ہیں۔ یہ واقعی سچ ہے۔

E-48 کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میں ایک بوڑھے مویشی پال آدمی کے ساتھ ہوتا تھا۔ ہم

بہت عرصہ حصہ دار رہے۔ میں اُسے کبھی مسیح کے پاس نہ لا سکا۔ ہم پہاڑوں کی بلندیوں پر تھے۔ اُس کی پشت پر ایک ابھار سا تھا، اور وہ ایک بہت بھاری بندوق اپنی پشت پر اٹھائے چل رہا تھا۔ روشنی درختوں میں سے چھن چھن کر آ رہی تھی جہاں شاید ہی کوئی انسان چلا پھرا ہو۔ وہ ایک دم رک گیا اور اردگرد دیکھنے لگا۔ اُس نے کہا ''یوں لگتا ہے جیسے یہ کوئی بہت بڑا گرجا ہے''۔

میں نے کہا ''جیف، میں جب سے اِن پہاڑیوں میں داخل ہوا ہوں میں خدا کی حضوری کو محسوس کر رہا ہوں''۔ اُس نے مجھے اپنے بازوؤں میں بھر لیا اور بولا ''بلی، میں اُسے ٹھیک یہیں پر اِس گرجا گھر میں تلاش کرنا چاہتا ہوں''۔ اتنی بات ہے۔ وہ بدل گیا...... اُس نے کبھی تمبا کو نوشی نہیں کی تھی۔ وہ انجنی گاڑیوں کو ناپسند کرتا تھا کیونکہ وہ مویشی پالنے والا تھا۔ اُس نے کہا ''بلی، آپ یہاں کسی گیس یا سگریٹ کی بو محسوس نہیں کر رہے نا؟''

میں نے کہا ''نہیں، جیف یہی جگہ ہے جہاں وہ رہتا ہے۔ اِسی سبب سے میں یہاں آتا ہوں''۔

E-49 بلندی پر پہنچیں۔ یہی کام ہے جو آپ کو روحانی زندگی میں کرنا ہے۔ چوزے کی طرح نیچے مت ٹھہریں۔ اِس سے دُور پرواز کر جائیں۔ دُور ہو جائیں۔ چوزے کو تو گودام سے نکلنے والا ہر چوہا پکڑ لے گا۔ جی ہاں۔ اگر آپ یہ نہیں کرتے تو وہ وقت دُور نہیں کہ ''ہماری کلیسیا میں شامل ہو جائیں، اور ہر اتوار کو آیا کریں، اور ہم بنکو گیم کھیلا کریں گے، اور عقبی صحن میں کروکٹ کا کھیل کھیلیں گے''۔ وہ یہ چیز نہیں ہے میرے بھائی۔ ''یخنی کا عشائیہ لیں اور ہمارے پاسٹر کو پیسے ادا کریں'' اور یہ سب............ ''غسل کے سوٹ پہن لیں، اور تیراکی کے لئے چلیں، دھوپ کی ٹکور لیں''۔ آپ کو دھوپ کے سینک کی ضرورت ہے۔

میری دو بیٹیاں ہیں۔ کسی دن اُن کے لئے یہ آزمائش ہوسکتی ہے، اور اُن کو ایک بیٹا (s-o-n) سینک پہنچائے گا، مگر سورج (s-u-n) نہیں، بلکہ مسٹر برنہم کا بیٹا (son)، اور میرے لئے جتنا سختی سے ممکن ہوگا اُن کو دُرّے لگاؤں گا......؟...... یہی چیز ہے جس کی اُنہیں ضرورت ہے،

اِس سینک کی ضرورت ہے۔جی ہاں۔اوہ،میرے خدا۔

آج ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ ہے مقدّس پولوس کی اُس پرانی بیداری کی ،اور بائبل کا روح القدس کلیسیا میں پھر آ جائے گا۔ٹھیک۔اُس کے مقاصد اونچے درجہ کے ہیں۔چوزے زمین پر ہی ٹھہرے رہتے ہیں،وہیں وہ اپنا گھونسلا بناتے ہیں،اور ہر ایک چوہا،سانپ،اور ہر غلیظ کیڑا وہاں داخل ہو جاتا ہے،اور اُن کے پیدا ہونے یا سیئے جانے سے بھی پہلے انڈوں کو کھا جاتے ہیں۔یہ سچ ہے۔

E-50 یہی وجہ ہے کہ بلی گراہم اپنے تمام تبدیل ہونے والے لوگوں کو کھوتا جا رہا ہے۔یہ بالکل سچ ہے۔ملک میں بسنے والا ہر چوہا،ہر سگریٹ نوش،رقاص،ہر دوسرا شخص آتا ہے اور اُنہیں نکال لے جاتا ہے۔اُسے کسی وقت اپنا گھونسلا تھوڑا بلندی پر بنانے دیں،وہ اُنہیں تھوڑا بلندی پر لے جائے۔اُن کی پہنچ سے دُور ہو جائیں۔

یسوع نے کہا تھا ”اگر تم دنیا سے محبت کرتے ہو،دنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہو،تو خدا کی محبت تم میں نہیں“۔یوحنا نے یہ کہا تھا۔اُنہیں دنیا کی چیزوں سے نکال لے جائیں۔اُنہیں اِس کی رسائی سے باہر نکال لیں۔اور جو شخص ایک بار یسوع مسیح کا ذائقہ چکھ لے،دنیا اُس کے لئے مردہ ہو جاتی ہے۔

E-51 میرے گھر میں ایک چھوٹی بائبل ہے (وہ میری اوّلین میں سے ہے)،اگلے روز میں نے اُسے اٹھایا اور اُس کے اندر دیکھا۔میں نے اُس کی پشت پر..........لوگ مجھ سے سوال پوچھا کرتے تھے۔اس نے کہا ”کیا سگریٹ پینا غلط ہے؟“ (یہ تب کا ہے جب میں بپٹسٹ چرچ میں تھا)۔کہا گیا تھا ”کیا سگریٹ پینا غلط ہے،کیا شراب پینا غلط ہے؟“

میں نے اس میں ایک چھوٹی سی نظم لکھی تھی،اور کہا تھا............

مجھ سے احمقانہ سوالات نہ پوچھو

بس اپنے ذہن میں یہ رکھو
اگر تم اپنے دل سے خداوند سے محبت کرتے ہو گے،
تو تم کبھی تمبا کو پیئو گے نہ چباؤ گے، نہ کسی چمکتی چیز کو پیو گے۔

پس میں سمجھتا ہوں کہ یہ آج بھی صادق آتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ جب آپ خدا کی میز سے کھا چکے ہوں تو پھر آپ گندگی کے ڈبے سے کیسے کچھ کھا سکتے ہیں؟ ایسی کوئی چیز نہیں۔ پس یہ آپ سے نہیں ہو سکتا۔ یقیناً نہیں۔

E-52 اب، اگلی چیز جسے وہ عقاب سے تشبیہہ دیتا ہے .... اوہ، میرے پاس بہت سی چیزیں ہیں، لیکن ہمارے پاس اتنا وقت نہیں کہ ہم اُن سب پر بات کر سکیں۔ لیکن اگلی بات یہ ہے کہ عقاب اپنی جوانی کو لوٹا لاتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ بات زبور میں کہی گئی ہے۔ یہ امثال میں کہی گئی ہے۔ ''جیسے عقاب ازسرِ نو جوان ہوتا ہے...........'' وہ اپنی جوانی کو نیا کر لیتا ہے۔ وہ اپنی جوانی کو نیا کرتا ہے۔ ایک بوڑھے عقاب کے، بہت تھوڑے وقت میں، تمام پَر جھڑ جاتے ہیں، اور وہ اپنی جوانی کو پھر سے نیا کر لیتا ہے۔ اچھا تو، یہ تشبیہہ کلیسیا کی ہے۔

E-53 مجھے وہ وقت یاد ہے جب میں نے پہلی دفعہ پنتی کاسٹل لوگوں کو دیکھا۔ یہ ایک مقدِس میں، برادر رائل کے ہاں انڈیانا میں ہوا۔ میں ...... مشی گن، وہاں کہیں .... ڈوویجک کے قریب۔ اوہ، میں اُس جگہ کا نام اب بھول گیا ہوں۔ اوہ، عزیزو۔ یہ عین مشی گن کی سرحد پر انڈیانا میں ہوا، اور...... مشواکا، انڈیانا میں۔ یہ درست ہے، مشواکا۔

میں وہاں پر چلا گیا۔ اُس رات اُن کے پاس سٹیج پر ساٹھ کے قریب خادم تھے۔ اُس نے کہا ''تمام خادمین اوپر آ جائیں''۔ پس میں بھی اوپر چلا گیا۔ میں بپٹسٹ تھا۔ اس لئے میں بیٹھ گیا۔ اُس روز اُنہوں نے کچھ نوجوان خادموں سے کلام سنا تھا اور سب یہ منادی کرتے رہے کہ یسوع کیسا تھا، وہ کیسا حیرت انگیز منجّی تھا، وغیرہ۔

E-54 اور اُس رات اُنہوں نے اہم ترین پیغام کے لئے ایک سیاہ فام بوڑھے کو بلا لیا، جسے تقریباً پکڑ کر وہاں تک لانا پڑا۔ اُس نے پرانی طرز کا نیلے رنگ کا چاک دامن کوٹ، پرنس البرٹ کوٹ پہن رکھا تھا، جس پر کالر بنا ہوتا تھا، یہ پرانے مبلغوں کا کوٹ ہوتا تھا، آپ جانتے ہیں۔ جب وہ نکل کر آیا، تو اُس کے سر پر سفید بالوں کی ایک دھاری سی تھی۔ وہ کچھ اِس طرح سے پلپٹ پر آیا۔ اور میں نے سوچا ''اُنہوں نے پیغام کے لئے اِن نوجوان ماہرینِ علمِ الٰہیات میں سے کسی کو کیوں نہیں بلا لیا؟''

وہ بوڑھا وہاں پہنچا، پلپٹ پر اِس طرح کھڑا ہوا، اور بولا ''میں آج ایوب کی کتاب سے مضمون لینا چاہتا ہوں''۔ میرا خیال ہے کہ یہ 7 باب کی 37 آیت تھی، یا اِس طرح کا کوئی اور حوالہ تھا۔ وہاں لکھا ہے ''تو کہاں تھا جب میں نے زمین کی بنیاد ڈالی (وہ کہاں قائم کی گئی ہیں)، جب صبح کے ستارے مل کر گاتے تھے، اور خدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے؟''

میں نے دل میں کہا ''وہ اِس بوڑھے کو منادی کے لئے کیوں لے آئے ہیں؟'' دیگر سب خادمین نے بیان کیا تھا کہ یسوع نے کیا کچھ کیا۔ اُس نے ابدیت سے بھی پہلے سے بات شروع کی، اُسے آسمانوں میں چلاتا ہوا لایا، اور دوسری آمد میں اُسے افقی دھنک تک لے کر آیا۔

تب تک روح القدس اُس پر اُترا۔ اُس نے خوشی کا نعرہ لگاتے ہوئے ہوا میں چھلانگ لگائی، اور گویا ناچنے لگا (یہاں کی نسبت اُسے دوگنا وقت ملا تھا)، اور سٹیج پر چلتے ہوئے اُس نے کہا ''مجھے کلام سنانے کے لئے کافی وقت نہیں دیا گیا''، اور وہ سٹیج سے اتر گیا............

میں نے کہا ''ہاں، یہی چیز مجھے چاہئے۔ اگر یہ چیز ایک بوڑھے شخص کے لئے اتنا کچھ کر سکتی ہے تو ایک جوان آدمی کے لئے کیسا کچھ نہ کرے گی......؟'' یہ سچ ہے۔

E-55 ''جیسے عقاب از سرِ نَو جوان ہو جاتا ہے''۔ جی ہاں۔ بیداری آپ کے تمام پرانے مضحکہ خیز احساسات کو اکھاڑ پھینکتی ہے، اور آپ دُور کی فضا میں پرواز کرنے لگتے ہیں۔ اِسی لئے وہ اپنی

میراث کو ایک عقاب کی مانند قرار دیتا ہے کیونکہ عقاب اپنی جوانی کو لوٹا لاتا ہے۔

اب، یہ للکار پیدا کرتی ہے۔آپ کلیسیا کو دیکھتے ہیں۔سب خشک حالت میں بیٹھے ہوں گے۔تو پہلی چیز جو واقع ہوتی ہے، وہ آپ جانتے ہیں، کہ روح القدس اُن پر اترتا ہے، اُن کی جوانی .... بوڑھے لوگ اپنے پاؤں پر اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں، وہ اچھلتے ہوئے، زور زور سے للکارتے ہوئے خدا کی تمجید کر رہے ہوتے ہیں، اُن کی جوانی پھر لوٹ آتی ہے۔یہ سچ ہے۔وہ جوانوں والا ہر کام کر سکتے ہیں، وہ اُچھلتے، نعرے لگاتے، للکارتے اور چلّاتے ہیں۔وہ ازسرِ نَو جوان ہو جاتا ہے۔ یہ سچ ہے۔میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں، کیا آپ نہیں رکھتے؟

E-56 انڈیانا میں ایک کسان تھا۔وہ ایک اچھا کسان تھا۔اُس کے گودام اتنے اچھے نہیں تھے، اُن میں دراڑیں تھیں، اور اِسی طرح اور بھی سب کچھ تھا۔وہیں ایک اَور کسان تھا لیکن اُس کے پاس بہت پیسہ تھا، پس اُس نے بہت اعلیٰ قسم کا گودام بنایا جو آپ نے کبھی زندگی میں دیکھا ہو۔(یہ خادموں کے لئے اچھی بات ہے)۔پس میں کہہ رہا تھا کہ اُس نے ایسا عمدہ گودام بنایا جو آپ نے زندگی میں کبھی دیکھا ہوگا۔اُس کے پاس ٹریکٹر اور دیگر سب کچھ تھا۔لیکن وہ شخص کاشتکاری کرنے میں بہت سست تھا۔

پس اُن میں سے ہر ایک نے .... اور دوسرا کسان جس کا گودام اچھا نہ تھا (اُس نے کہیں پہ چھوٹا سا مشن شروع کر رکھا ہوگا)، وہ ایک حقیقی کاشتکار تھا، ہر لحاظ سے۔اُس نے اُس سال بہت سارا لوسرن اور دیگر سب چیزیں پیدا کیں، اور انہیں جمع کیا۔

اور اگلے .... دونوں ڈیروں میں ہی ایک ایک بچھڑا پیدا ہوا۔اور موسمِ بہار میں گرم ہوائیں چلنا شروع ہو گئیں۔امیر کسان نے اپنے بچھڑے کو باہر نکلنے دیا، بیچارہ نہایت کمزور تھا، وہ لڑکھڑاتا ہوا چل رہا تھا، ہوائیں تقریباً اُسے گرائے دے رہی تھیں، اُس کے لئے چلنا دوبھر ہو رہا تھا۔اُس کے کھانے کے لئے کچھ نہ تھا۔اُسے پرانی سوکھی ہوئی کچھ جڑی بوٹیاں ملیں، یہ پرانی تنظیمی

جڑی بوٹیاں تھیں۔ ''ہم یہ یہ کچھ ہیں۔ ہم بااثر لوگ ہیں''۔ اِنہوں نے کبھی کسی روح کو موٹا تازہ نہیں کیا، کبھی نہیں۔

E-57 لیکن دوسرا چھوٹا سا بچھڑا، اُس کے قیام کے لئے کوئی گودام نہ تھا۔ لیکن بھائیو، جب اُنہوں نے اُسے باہر نکالا، وہ پوری طرح حیاتین اور چربی سے پُر تھا، گول مٹول اور پوری طرح پلا ہوا۔ اُس نے دولتی نکالی اور ہوا سے لڑنا شروع کر دیا، اور وہ اُس سے ٹکرائی۔ اور وہ بڑا اچھا............ اور جب تیز ہوا اُس سے ٹکرائی، وہ بہت لطف اندوز ہو رہا تھا، وہ بس بھاگے جا رہا تھا، اور دولتیاں جھاڑ رہا تھا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ دوسرے بیچارے بچھڑے نے کیا کیا؟ اُس نے باڑ کی درز میں سے اپنا سر نکالا اور کہا ''چچ چچ چچ چچ، کیسا دیوانہ پن ہے''۔

معاملہ کیا تھا؟ وہ اپنی بھوک تنظیمی گھاس پھونس سے مٹا تا رہا تھا۔ ہمیں کلیسیا میں جس چیز کی ضرورت ہے وہ روح القدس کے کچھ حیاتین ہیں۔ یہ جوانی کو نیا کر دے گا۔ یہ کلیسیا کی جوانی کو نیا کر دے گا، اسے دوبارہ پنتی کوست کے دن میں لے جائے گا، آپ کو ایک تجربہ کا حامل بنا دے گا (آمین)، آپ کو موٹا تازہ کر دے گا۔

ہم بہت زیادہ کچھ............ اور ہم پنتی کاسٹل لوگوں کو یہی مسئلہ درپیش ہے۔ ہم آج کل عمارات پر بہت روپیہ لگا رہے ہیں اور ساتھ دعویٰ کر رہے ہیں کہ یسوع آ رہا ہے۔ جی ہاں۔ جو کچھ ہمیں کرنا چاہئے وہ یہ ہے کہ ہم اپنا کام سرانجام دے رہے ہوں، کسی کو باہر سے اندر لا رہے ہوں، روحیں بچا رہے ہوں، خدا کی قدرت کے ساتھ اُنہیں خدا کے حیاتین کی خوراک دے رہے ہوں، یہ بالکل سچ ہے۔

E-58 آخر کار عقاب جگہ لیتا ہے...... اس کے بارے بہت سی باتیں ہیں، لیکن میں سب سے خاص چیز کو لینا چاہتا ہوں۔ میرا وقت ختم ہو رہا ہے۔ آیئے اُسے گھونسلا بناتے ہوئے دیکھیں۔ وہ

ایسا گھونسلا بنا رہے ہوتے ہیں جو بچوں سے بھرا ہو۔آپ جانتے ہیں، وہ پہاڑی کی چوٹی پر اپنی کلیسیا تعمیر کررہا ہوتا ہے، اور اُسے اچھی طرح باندھتا ہے۔

اب، اِس گھونسلے میں بہت سی چبھنے والی نوکیں ہوتی ہیں۔ وہ اِن کونہیں چاہتا............ آپ نہیں چاہیں گے کہ آپ کے نئے تبدیل شدہ لوگ اِس چیز کی چبھنے والی نوکوں سے واقف ہوسکیں، آپ اس پر کس طرح قابو پائیں گے۔لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ عقاب کیا کرتا ہے؟ وہ باہر جاتا ہے اور گھونسلے کی بھرائی کرتا ہے۔آپ کو اُسے دیکھنا چاہیئے۔ مادہ عقاب جاتی ہے اور خرگوش کی کھال لے کر آتی ہے۔خرگوش کو کھا جاتی ہے اور اُس کی کھال کو لاکر ہر درز میں لگا دیتی ہے، اور اس جگہ کو روئیں دار بنا دیتی ہے۔اپنے بچوں کے لئے خوبصورت ترین اور آرام دہ گھونسلا بناتی ہے۔

E-59 جان لیجئے، خدا بھی اِسی طرح سے کام کرتا ہے۔اوہ، میرے عزیزو۔ جب آپ شروع میں نجات حاصل کرتے ہیں، تو کیا آپ اُس نرم روئیں پر چلتے ہوئے اچھا محسوس نہیں کرتے؟ اوہ، میرے عزیزو، اُن چھوٹے نرم پاؤں کے لئے، آپ جانتے ہیں، کہ بہت اچھا............اوہ، یہ فی الحقیقت اچھا ہوتا ہے۔

اوہ، جب وہ چھوٹے چھوٹے بچے پیدا ہوتے ہیں تو باپ کس طرح گھونسلے میں اِدھر سے اُدھر پھرتا اور اُن کو دیکھتا رہتا ہے۔اوہ، آپ اُسے کبھی اکڑ اکڑ کر چلتا ہوا دیکھیں، اپنے بچوں کو دیکھ کر وہ کس طرح اپنے کندھے پیچھے گراتا اور اکڑ کر چلتا ہے۔

''یہ سب میری طرح دکھائی دیتے ہیں''۔ یہ سچ ہے۔''جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں۔کیا تم میری طرح ایذا رسانی کا پیالہ پینا، ٹھٹھوں میں اڑایا جانا، بعل زبول کہلانا قبول کر سکتے ہو؟''

''جی ہاں''۔

''کیا تم اُس روح سے بپتسمہ پا سکتے ہو جس سے میں نے بپتسمہ پایا ہے؟''

''ہاں''۔

''بالکل میری طرح''۔(اپنے بچوں کو دیکھتے ہوئے۔کیا آپ سمجھ گئے؟ وہ کس طرح فخر محسوس کرتا ہے)۔

E-60 اب،اگراُن بچوں میں سے ایک اچانک کوا بن جائے،گھونسلے کے اوپر اڑتا ہوا'' کائیں کائیں،کائیں،کائیں'' کا شور کرنے لگے تو کیا ہوگا؟'' یہ مخلوط ہوگا۔آج کل یہی مسئلہ ہے۔آج ہمارے گھونسلے میں بہت سے مخلوط چیلیں اور کوّے ہیں،اور حقیقی عقاب نہیں ہیں جو ایمان رکھیں۔ مذہب بہت زیادہ مخلوط ہو چکا ہے،تیل اور پانی کو باہم حل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔یہ کبھی حل نہیں ہوں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ تب کیا ہوگا؟ اگر وہ چھوٹا کوّا اچھل کر باہر نکل پڑے گا اور شور مچائے گا کہ ''کائیں،کائیں،کائیں،کائیں،معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔روح القدس کے بپتسمہ جیسی کوئی چیز باقی نہیں رہ گئی،یہ سب مذہبی جنون ہے''،تو وہ اُسے نکال باہر کرے گا۔

اُس گھونسلے میں اُس کے ساتھ کیا ہوگا؟ اس سے پیشتر کہ وہ دوسرے بچوں کے درمیان پہنچے،وہ ٹوٹ پھوٹ جائے گا۔یقیناً اُس کے ساتھ ایسا ہی ہوگا۔جی ہاں۔

E-61 نہیں جناب۔وہ بالکل باپ عقاب کی مانند دکھائی دیتے ہیں،وہ بھی اُسی چیز پر ایمان رکھتے ہیں جس پر وہ رکھتا ہے۔وہ اُسی جیسے نظر آتے ہیں۔جی جناب۔وہ اُس کی مانند بنائے گئے ہیں۔وہ اُسی کی طرز پر تعمیر کئے گئے ہیں،اور وہ جانتا ہے کہ وہ اصلی عقاب ہیں۔اوہ،میرے عزیزو۔یہ چیز ہے جو خدا چاہتا ہے،کہ ہم مسیحی ہیں۔جی ہاں۔

وہ مسیح ہے۔''مسیح'' کا مطلب ہے ''مسح کیا ہوا''۔اور ہم اُس کے بچے ہیں،جن پر کچھ کم مسح ہے۔پس ہم .... جیسے کہ یہوواہ عقاب ہے،عظیم عقاب،اور ہم چھوٹے عقابیے ہیں۔وہ مسیح ہے اور ہم اُسی مسح کے حامل ہوتے ہوئے تصغیراتِ مسیح ہیں۔آمین۔''مسیح'' کے معنی ہیں ''مسح

کیا ہوا''۔ کیا آپ مسیح شدہ ہیں؟ آمین۔ کس سے؟ اُسی روح سے جس سے وہ مسح شدہ تھا۔ ہمیں یہ اندازہ کے مطابق دیا جاتا ہے۔ اُس کے لئے کوئی حد نہ تھی۔ وہ جسم میں خدا کا ظہور تھا، جبکہ ہم خدا کے فرزند ہیں، اُس کے اعضاء ہیں۔ جی ہاں۔ ''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے''۔

E-62 میں سمندر میں سے پانی کا ایک چمچ بھر کر نکال لوں، تو آپ سمندر میں کبھی اس کی کمی محسوس نہ کر پائیں گے۔ اسی طرح اگر ہم باہر گر جائیں گے تو ہم کھو جائیں گے۔ مگر یاد رکھئے، جو کیمیاوی مادے پورے سمندر میں ہیں، وہ اِس ایک چمچ پانی میں بھی ہیں، یہ وہی پانی ہے۔ وہاں اس کی کثرت ہے۔ پس یہی بات ہے جو آپ کہیں گے کہ ''یہ باہر کیا چیز ہے؟''

''سمندر کا پانی''۔

''یہاں پر یہ کیا ہے؟''

''سمندر کا پانی''۔ بعین اِسی طرح ہے۔

E-63 اِسی طرح سے باپ عقاب اپنے بچوں کے بارے سوچتا ہے، وہ فخر کے ساتھ ان کے چوگرد پھرتا ہے۔ وہ اُن کو بلند آواز سے پکارے گا، اور وہ اُسے بلند آواز سے جواب دیں گے۔

اُس نے کہا ''یہ بات ہے۔ میں وہ ہوں جو تھا''۔

''آمین، اے باپ''۔

''میں وہ ہوں جو ہے''۔

''آمین، اے باپ''۔

''میں وہ ہوں جو آئندہ ہوں گا''۔

''آمین، اے باپ''۔

''میں کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہوں''۔

''آمین، اے باپ''۔

''میں آج بھی شفا دینے والا ہوں''۔

''آمین، اے باپ''۔

''میں آج بھی روح القدس دیتا ہوں''۔

''آمین، اے باپ''۔

''میں کل، آج، اور ابد تک یکساں ہوں''۔

''آمین، اے باپ''۔

''آمین''۔

وہ چھوٹا سا کوّا کہتا ہے'' کائیں، کائیں، کائیں، کائیں''۔

''اے چھوٹے باز، تو کیا شور مچا رہا ہے؟ نکل جا اِس گھونسلے سے۔ اے چھوٹے گدھ، تو عقابوں کی خوراک کسی طرح بھی کھا نہیں سکتا''۔ یہ سچ ہے۔ اوہ، میرے عزیزو۔

E-64 پہلی بات جو آپ کو معلوم ہونی چاہیئے، یہ ہے کہ وہ دیکھتا ہے کہ وہ بہترین چھوٹے عقاب ہیں، وہ اُن کے گرد چکر لگاتا ہے۔ اور پہلی بات آپ یہ بھی جان لیں کہ اُن کی ماں یہ پختہ ارادہ رکھتی ہے کہ اُس کے عقاب بچے زمین سے وابستہ چوزوں کی طرح نہ بنیں۔ وہ سارا وقت زمین پر ہی نہ پھرتے رہیں، وہ اُن کے لئے کچھ امتحان پیدا کرتی رہتی ہے تاکہ دیکھے کہ وہ کس طرح باہر آتے ہیں۔

ہر فرزند جو خدا کے پاس آئے، وہ سدھارا ہوا، آزمایا ہوا ہونا چاہیئے۔ اور جب وہ واپس چل پڑتے ہیں، تو کہتے ہیں ''نہیں، مجھے چاہیئے...........''۔

اوہ، آپ شروع سے فرزند تھے ہی نہیں۔ اگر آپ تنبیہہ کو قبول نہیں کر سکتے تو بائبل کہتی ہے کہ آپ خدا کے فرزند نہیں بلکہ حرام زادے ٹھہرتے ہیں۔ پس یہ طریقہ ہے جس سے آپ اُنہیں باہر کھینچ نکالتے ہیں۔

E-65 جیسے کہ ایک آدمی گیا............اُس نے کہا تھا ''خدا کی بادشاہی......اور اُس نے سمندر میں جال ڈالا۔ اور جب اُسے باہر کھینچا تو اس میں کچھوے، جھینگے، آبی چھپکلیاں، اور دیگر سب چیزیں موجود تھیں''۔ وہ اُنہیں کنارے پر کھینچ لایا۔ یہ ایک خادم کا کام ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ کون کیا ہے۔ اُن میں کچھ مچھلیاں، کچھ چھپکلیاں، کچھ سانپ، کچھ جھینگے ہوتے ہیں۔ جھینگے کو دیکھیں جب وہ وہاں موجود ہو۔ کوئی کہتا ہے ''ہیلیلو یاہ، خدا کی تمجید ہو، خداوند کی تعریف ہو''۔ وہ کہتا ہے ''ہپ، ہپ، ہپ، ہپ۔ میں اِس پر ایمان نہیں لاسکتا'' وہ پانی میں واپس چلا جاتا ہے۔ سانپ اپنا سر اٹھاتا اور کہتا ہے ''میں سمجھ رہا تھا کہ میں گرجا گھر میں آیا ہوں، لیکن یہ تو مذہبی جنونی ہیں''۔ اور وہ بھی چلا جاتا ہے۔ وہ کیا تھا؟ وہ شروع ہی سے سانپ تھا، یا جھینگا تھا۔ خاتون مکڑی بے طرح چلتی ہوئی کیچڑ کے بل میں واپس چلی جاتی ہے، ٹھیک واپس چلی جاتی ہے، اُس نے چھوٹی نیکر پہن رکھی ہوتی ہے، بال کٹوا رکھے ہوتے ہیں۔ جی ہاں، لیکن...... ''جیسے سوٗرنی کیچڑ کی طرف اور کتا اپنے قے کی طرف پلٹتا ہے'' یہ رہے آپ۔ پاگل مت بنیں، آرام سے بیٹھے رہیں۔

E-66 جب میں چھوٹا بچہ تھا، اور ہم کینٹکی میں رہتے تھے، ہم پر بہت مشکل وقت تھا۔ ہماری والدہ مکئی کی روٹیاں (مجھے نہیں معلوم کہ آپ اِس کے بارے کچھ جانتے ہیں یا نہیں)، سیاہ آنکھ والے مٹر اور شلجم کے پتے بناتی تھیں۔ اور جب وہ مکئی کی روٹیاں بناتی تھیں تو ہمارے پاس گھی نہ ہوتا تھا۔ وہ گوشت کے چھلکے ان پر پھیرتی تھیں۔ اور پھر وہ مکئی کی روٹیوں کو گوشت کے چھلکوں کے ساتھ چکنا کرتی تھیں۔

آپ جانتے ہیں کہ یہ بدحال قسم کی زندگی تھی۔ ہر ہفتہ کی رات کو ہم اچھی طرح نہاتے تھے، ہمارے پاس دیودار کا ٹب تھا۔ ہم اُس میں پانی بھر کر گرم کرتے تھے۔ ہم تقریباً نو افراد تھے، پس سب کو ہی نہانا ہوتا تھا۔ پانی ہرگز تبدیل نہیں کیا جاتا تھا، بس کچھ اور گرم پانی اس میں ڈالتے جاتے تھے۔ میرے نہانے کی باری سب سے آخر میں آتی تھی۔ بھائی، میں ٹھیک طرح نہاتا تھا۔

اور پھر اِس کے بعد یہ کام ہوتا تھا کہ ہمیں سنڈے سکول کے لیے تیار ہونا ہوتا تھا۔اب، یہ ہفتہ کی رات کو لگتا تھا۔اور اتوار کے روز ہمیں ارنڈ کا تیل پینا ہوتا تھا، اوراس کی وجہ ہمارے خوراک لینے کا طریقہ تھا۔میں اس سے بیمار ہو جاتا تھا۔میں اپنی ناک پکڑ لیتا تھا اور منہ بند کر لیتا تھا۔میں کہتا تھا ''ماما، میں اِس چیز کو برداشت نہیں کر سکتا''۔میں آج بھی یہ نہیں کر سکتا۔

وہ کہتی تھیں ''میرے پیارے بچے، اگر یہ تمہیں بیمار نہ کرے، تو تمہیں اِس سے کوئی فائدہ بھی حاصل نہ ہوگا''۔

اِسی طرح یہ انجیل ہے۔اگر یہ آپ کے پورے روحانی ہاضمہ کو اتھل پتھل نہ کرے، آپ کو بیمار نہ کر دے، تو آپ کھوج لگا کر معلوم بھی نہ کر پائیں گے کہ آیا یہ درست ہے یا نہیں۔ یہ سچ ہے۔

جی ہاں۔ بالکل۔ یہ آپ کے لئے اچھا ہے۔ یہ آپ کو ہلا ڈالے گی، آپ کو قائم کر دے گی، اور وقت آنے پر آپ کو اٹھائے جانے کے لئے تیار کر دے گی۔ یہ سچ ہے۔جی ہاں۔

E-67 پس یہ ماں فیصلہ کر لیتی ہے کہ وہ یہ نہیں چاہے گی کہ اُس کے چھوٹے عقاب بچے تنظیمی چوزے بن جائیں۔خدا آپ کا بھلا کرے، نہیں۔ اُس نے یہ فیصلہ کر لیا ہے۔ پس اُسے اُن کو اُس گھونسلے سے نکالنا ہوتا ہے۔ جب سب چیزیں درست کام کر رہی ہوں، اُسے اُن کو امتحان میں ڈالنا ہوتا ہے۔تو کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کیا کرتی ہے؟

وہ وہاں آتی ہے (ماں اور باپ دونوں)، اور گھونسلے کی ہر چیز نکال پھینکتی ہے پھر یہ کھردرا ہو جاتا ہے (اوہ، میرے خدا)، جیسا کہ پنتی کوست کے بعد ہوا تھا۔ایذا رسانی اور دیگر سب باتوں نے سر اٹھا لیا، آپ یہ جانتے ہیں۔ ہر بار جب چھوٹا عقاب بیٹھنا شروع ہی کرے گا تو اچھل پڑے گا۔وہ کسی چبھنے والی چیز پر آ گیا تھا۔کیا آپ کو کبھی ایسا تجربہ ہوا ہے؟ آپ جدھر بھی جائیں گے آپ کو چبھنے والی چیزیں ٹکرائیں گی۔

میں دنیا کے ساتھ موافقت قائم کرنا نہیں چاہتا۔ آپ بھی موافقت قائم کرنا اور نرم چیزوں پر چلنا نہیں چاہتے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ آیئے خدا کے چند حقیروں کے ساتھ چلنے کی راہ اختیار کریں۔ یہ سچ ہے۔

E-68 چھوٹا عقاب ایک قسم...... وہ ارادۃً ایسا کرتی ہے، تاکہ وہ اُس گھونسلے کے ساتھ جڑ کر نہ رہ جائے۔ وہ ایک عقاب ہے، چوزہ نہیں۔ وہ اُسے باہر لے جانا چاہتی ہے تاکہ وہ خود پر اعتماد کر سکے۔ پس کچھ دیر بعد وہ وہاں بیٹھ نہیں سکتا۔ اُس کے لئے یہ بہت تکلیف دہ وقت ہوتا ہے۔ اور تب ماں فیصلہ کر لیتی ہے کہ وہ اُسے بنائے...... وہ جانتی ہے کہ وہ ایک عقاب ہے۔ وہ اُس پر نظر کرتی ہے اور معلوم کرتی ہے کہ ''ہاں، یہ ایک عقاب ہے''۔ پس وہ اب گھونسلا چھوڑنے کو تیار ہوتا ہے۔ وہ دنیا کی اِن پرانی چیزوں سے غیر مطمئن ہو جاتا ہے۔

پس پہلی بات آپ کو یہ جان لینی چاہیئے، ماں کہتی ہے ''اب، جبکہ یہ ایک عقاب ہے، اگر یہ ہر وقت یہیں بیٹھا رہے گا تو یہ مرغی کا چوزہ بن جائے گا۔ پس مجھے اِس کو باہر نکالنا ہے، اور اِسے کچھ تجربہ دلانا ہے۔ پس وہ گھونسلے پر اترتی ہے۔ وہ اپنے بڑے بڑے پر پھیلاتی ہے۔

اوہ، آپ کو یہ دیکھنا چاہیئے۔ میرے عزیزو۔ کچھ عقابوں کے پروں کی لمبائی ایک سرے سے دوسرے تک چودہ فٹ ہو جاتی ہے۔ وہ اپنے بڑے بڑے پَر پھیلاتی اور زور سے چیختی ہے ''کاررررررررررر''، اِس طرح کی کیسی بڑی چیخ ہوتی ہے۔ وہ اپنے بڑے پَر لہراتی ہے۔ وہ بچے پیچھے جا گرتے ہیں، کیونکہ ہوا کا جھونکا بڑے زور کا ہوتا ہے۔ اب، ماں کو بچوں کے تمام کمزور پر نکال ڈالنا ہوں گے، کیونکہ اگر ایسے نہ کیا جائے تو وہ اوپر جا کر مر جائیں گے۔ وہ پَر بلندی پر جا کر اکھڑ جائیں گے، اور یہ بہت بُری شکل ہو گی۔

E-69 اور آج کلیسیا کی یہی صورتحال ہے۔ اِس کے پروں میں سے ڈھیلے بالوں کو نکالنے کے لئے اِس کے گھونسلے کو ہلائے جانے کی ضرورت ہے۔ نسلی امتیاز، رنجشیں، اور اِس طرح کی چیزیں

ساتھ رکھیں گے تو آپ پرواز کے دوران مر جائیں گے۔

خدا ایسی کلیسیا میں نشان، اور عجیب کام، اور معجزات کیسے لا سکتا ہے، جبکہ آپ کے درمیان جھگڑے ہوں، ''میں یہ ہوں، میں یہ ہوں''، اور کینہ توزیاں ہوں۔ اُس وقت تک پَر وں سے ہوا دیتے رہیں حتیٰ کہ روح القدس تیز آندھی کی طرح اُتر آئے، تمام اختلافات اور تنظیم بندیوں، اور تمام مریل پروں کو اڑا دے، ''میں یہ ہوں، اور میں وہ ہوں''۔ آپ کچھ بھی نہیں ہیں، آپ وہ نہیں جو آپ کو ہونا چاہیے، یعنی جو کچھ کلامِ خدا کہتا ہے۔

تمام کمزور ڈھیلے پروں کو نکال دیں (اوہ، میرے عزیزو)، ان سب کو مضبوط کریں، کیونکہ جلد ہی ماں انہیں ایک حقیقی پرواز پر لے کر جائے گی، انفرادی پرواز پر۔ اوہ، میرے عزیزو۔ انفرادی پرواز، پہلی .... وہ تمام پروں کو اڑا دیتی ہے، اور گھونسلا جیسے کھول اُٹھتا ہے۔ کمزور پَر ہر طرف اڑتے دکھائی دیتے ہیں۔ ان پروں کو اُڑ جانے دیں، تاکہ وہاں پر مضبوط پَر نکل آئیں۔ اور وہ اُن کا جائزہ لیتی اور دیکھتی رہتی ہے کہ وہ تیار ہو گئے ہیں یا نہیں۔

خدا بھی اِس کلیسیا کے ساتھ اب یہی کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ تیار نہیں ہو پا رہی، اِس کے بال و پر ڈھیلے ہوئے جا رہے ہیں۔ آپ کو کچھ روحانی وٹامنز، کچھ عقابی وٹامنز لینے کی ضرورت ہے۔ یہ کلام ہے۔ پروں کو مضبوط کرو۔

E-70 جب ماں اُن کے سب پروں کو نکال دیتی ہے تو پھر ضرورت ہوتی ہے کہ بچے ماں پر اعتقاد رکھیں۔ پھر وہ اپنے بڑے پَر پھیلاتی ہے اور اپنی پوری آواز سے چلّاتی ہے۔ وہ اُنہیں پھڑ پھڑاتی ہے، اور آپ جانتے ہیں کہ اس کی وجہ سے بہت زور کی ہوا نیچے کو آتی ہے۔ اوہ، میرے عزیزو۔

ننھے عقاب گر پڑتے ہیں۔ وہ باہر جھانکتے ہوئے یہ نہیں کہتے ''ہمیں دیکھ لینے دیں کہ ڈاکٹر جونز نے اِس کے بارے کیا کہا تھا''۔ نہیں، نہیں۔ وہ اوپر دیکھتے جاتے ہیں۔ اور وہ اُن بڑے

پروں کو دیکھتے جاتے ہیں۔ وہ دیکھتے جاتے ہیں کہ اُن کی ماں کیا کرنے کی کوشش کر رہی ہے؟ وہ اُن عقاب بچوں کے اندر یہ احساس پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہوتی ہے کہ وہ کتنی بڑی اور اُس کی طاقت کیسی ہے۔ بچوں کو اُن بڑے پروں پر اعتماد کرنا ہے۔

اِسی طرح سے خدا بھی کرتا ہے۔ وہ آپ کے تمام بال اڑا دیتا ہے۔ خدا کے پاس دو پَر ہیں، یہواہ عقاب کے پاس...... جو کہ نیا اور پرانا عہدنامہ ہے۔ وہ اُنہیں آپ کے سامنے پھڑ پھڑاتا ہے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ ''میں موسیٰ کا خدا ہوں۔ میں ابرہام کا خدا ہوں۔ میں وہ خدا ہوں جس نے لعزر کو قبر سے زندہ کیا۔ میں وہ ہوں جو مر گیا تھا، اور پھر زندہ ہوا، اور اب ابدالآباد زندہ رہوں گا''۔

پرانا اور نیا عہدنامہ آگے پیچھے لہراتے ہیں، چھوٹے عقاب گرے پڑے رہتے اور کہتے ہیں ''تو کتنا عظیم ہے، تو کتنا عظیم ہے''۔

''مجھ پر بھروسا کرو''۔

E-71 زرد رنگ کی گانے والی چڑیا کو وٹامنز دینے اور اُس کی ہڈیوں اور پروں کو بہتر بنانے کا کیا فائدہ، اگر اُسے پنجرے ہی میں رکھنا ہے؟ خادموں کو علمِ الٰہیات اور تواریخ پڑھانے سے کیا حاصل، اگر اُنہیں یہی بتانا ہے کہ معجزات کے دن گزر چکے ہیں، اور اُنہیں کسی تنظیم کے پنجرے میں ہی بند کر کے رکھنا ہے؟ یہ بے وقوفی ہے۔ اُسے کھول دیں، اور اُسے اُڑنے دیں۔ وہ ایک عقاب ہے۔ آمین۔ اُسے یہ بتانا کہ معجزات کے دن گزر چکے ہیں، وہ ایک عقاب نہیں ہے، وہ چیل ہے جو مردہ چیزیں کھا رہی ہے۔

اب دیکھئے کہ کیا ہوتا ہے۔ جب ماں دیکھتی ہے کہ وہ عقاب بچے پیچھے گرے ہوئے کہہ رہے ہوتے ہیں ''تو کتنی بڑی ہے، تو کتنی بڑی......''۔

E-72 کیا آپ نے رات کے وقت کبھی باہر جا کر دیکھا ہے؟ میں یہاں ماؤنٹ پالومر پر گیا تھا، مجھے یقین ہے کہ یہی جگہ تھی۔

[ٹیپ پر خالی جگہ --ایڈیٹر]...... یہ بیومونٹ کے چاروں طرف پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ ابھی تک میرے ذہن میں ٹوٹا نہیں......اوراس سے پرے۔اُس نے کیا کیا؟ [برادر برنہم پھونکنے کی آواز نکالتے ہیں--ایڈیٹر]۔اُنہیں اپنے ہاتھوں پر سے پھونک سے اڑادیا۔تو کتنا عظیم ہے،تو کتنا عظیم ہے۔

موسیٰ کے خدا کو دیکھئے،جس نے بحرِ قلزم کو دو حصے کر دیا،عبرانی فرزندوں کو آگ کی بھٹی سے نکال لیا،دانی ایل کو شیروں کی مانند سے نکال لایا،لعزر کو قبر سے باہر لے آیا۔"مجھے اختیار ہے......"خدا نے اُسے اٹھا کھڑا کیا،یہ سچ ہے۔مگر اُس نے کہا تھا"مجھے اپنی جان دینے کا بھی اختیار ہے اور اِسے پھر لے لینے کا بھی اختیار ہے"۔آمین۔تو کتنا عظیم ہے۔"مجھ پر بھروسا کرو۔میں کل،آج،اور ابد تک یکساں ہوں"۔

وہ بڑے بڑے پَر .... ہم دیکھتے ہیں کہ نئے عہد نامہ کا یسوع پرانے عہد نامہ کا یہواہ ہے۔وہ بڑے بڑے پَر جو اوپر نیچے حرکت کر رہے ہیں،جس سے زور کی آندھی پیدا ہوتی ہے،وہ خوراک دے رہے ہیں۔اوہ،مجھے اُن کی ہواؤں میں پڑے رہنا کتنا پسند ہے!تو کتنا عظیم ہے،تو کتنا عظیم ہے۔گھونسلے کا ہلایا جانا(جی جناب)،تیاری کرانا ہے..........

E-73 پھر ایک دن وہ فیصلہ کرتی ہے...... یہ ایک خوبصورت روشن دن ہوتا ہے۔پس وہ فیصلہ کرتی ہے کہ اپنے عقاب بچوں کو اُن کی پہلی پرواز پر لے جائے۔اُنہوں نے بائبل پڑھ لی ہوتی ہے اور وہ دیکھ چکے ہوتے ہیں کہ اُن کی ماں کتنی بڑی ہے۔وہ اب بھی ویسی ہی ہے جیسی ہمیشہ سے تھی،بڑے بڑے بال وپَر۔وہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے لئے پوری طرح ہتھیار بند ہوتی ہے۔پس وہ اپنے پنکھ پھیلاتی ہے،پیچھے کو لیٹ جاتی ہے،اور کہتی ہے"بچو،چھلانگ لگاؤ"۔

اوہ،میں بے حد خوش ہوں کہ آپ کو کسی عقیدے کی طرف چھلانگ نہیں لگانا ہوتی۔آپ صلیب کی طرف چھلانگ لگاتے ہیں۔آمین۔جب میں اُسے پھیلائے ہوئے دیکھتا ہوں.......... میں اپنی بانہوں میں کچھ لے کر نہیں آیا،خداوند۔میں نہیں جانتا کہ میں یہ سب کیونکر کروں گا۔

جب وہ مجھے بپٹسٹ چرچ سے نکال دیں، ''میں نہیں جانتا کہ میں کیا کرنے جا رہا ہوں۔ میں نہیں جانتا خداوند، لیکن میں خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھامنے جا رہا ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ یہ کس طرح ہوگا۔ اے خدا، تو نے مجھے مخصوص کیا ہے، مجھے بیماروں کے لئے دعا کرنے کا حکم دے۔ اُنہوں نے مجھ سے کہا ہے کہ وہ چند ہفتوں تک مجھے پاگل خانے میں بند کر دیں گے، مگر تو کتنا عظیم ہے۔ تو کتنا عظیم ہے''۔

''تم کہاں جا رہے ہو؟''

''مجھے نہیں معلوم۔ وہ جدھر بھی مجھے لے جائے''۔

وہ بھائی جس نے کلیسیا میں میری مخصوصیت کی تھی، کہنے لگا'' کیا تم جانتے ہو کہ تمہارا انجام کیا ہوگا؟'' میں نے کہا'' کسی دن جلال میں ہوں گا۔ مگر میں صلیب کو تھامے ہوئے ہوں، خدا کو تھامے ہوئے ہوں''۔

E-74 ماں عقاب کہتی ہے'' چھلانگ لگاؤ''۔ اور آپ کو اُن ننھے بچوں کو دیکھنا چاہیئے، وہ کیسی گرفت کرتے ہیں۔ وہ اپنے چھوٹے پنجوں کو لیتے ہیں، اور اُن کے پاس مٹھی بھر پَر ہوتے ہیں۔ وہ نیچے گرفت کرتے ہیں اور اپنی چھوٹی چونچ کو لیتے ہیں، نیچے کو جھکتے ہیں اور ایک اَور پَر کی گرفت حاصل کرتے ہیں۔'' ٹھیک ہے ماما۔ میں تیار ہوں''۔

وہ اُس گھونسلے کو چھوڑ دیتی ہے۔ وہ ہر حال میں ہوا میں بلند ہو جاتی ہے۔ سمجھ گئے؟ کیونکہ وہ چیلیں نہیں، وہ عقاب ہیں۔ اُن کی پیدائش وہاں اوپر ہوئی تھی۔

یہاں نیچے پیدا نہ ہوں۔ بلندی پر پیدا ہوں۔ اگر آپ یہاں نیچے پیدا ہوئے، تو آپ تنظیمی بھائی ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ آپ بھی ایک پرندہ ہیں۔ لیکن اگر آپ کی پیدائش یہاں پر ہو، تو میرے بھائی، آپ خدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں (ہیلیلویاہ)، کسی عقیدے سے پیدا نہیں ہوئے۔ آپ یہاں ہوا میں بلندی پر ہیں۔

E-75 ماں ایک جست لگاتی ہے، اور اپنے پَر ٹھہرا لیتی ہے۔ جب ہوا سیدھی آ رہی ہو، تو وہ اوپر ہی اوپر جاتی ہے۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ چھوٹا عقاب اوپر دیکھتا اور کہتا ہے ''برادر جونز، آپ اِس کے بارے کیا خیال کرتے ہیں؟ کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟''

''ہوں۔ میرے لئے تو بالکل مناسب ہے۔ کیا آپ کے لئے نہیں؟''

''جی، ہاں''۔

وہ بلند ہی ہوتی چلی جاتی ہے، اوپر، اوپر، اوپر، اوپر، اوپر، یہاں تک کہ وہ اپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے۔ خیر، اگر وہ باز ہوتے، تو بہت پہلے ہی گر چکے ہوتے۔ اگر وہ کوّے یا شکرے ہوتے .... اُن کا عقاب ہونا لازم ہے، ورنہ وہ یہاں ٹھہر نہیں سکتے۔ پرواز پر لے جائے جانے سے پہلے اُن کی آزمائش کر لی جاتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ ہم بہت زیادہ پروازیں نہیں کر پاتے۔ شاید مجھے ایسا نہیں کہنا چاہئے تھا۔ لیکن اِس طرح کہا گیا ہے، پس..........

E-76 البتہ .... جب وہ بلندی پر پہنچ جاتے ہیں، تو کیا آپ کو معلوم ہے کہ پھر ماں کیا کرتی ہے؟ کیا وہ اُن کی طرف دیکھ کر کہتی ہے ''بچو، تم نے بہت اچھی کارکردگی دکھائی ہے؟ اب میں تمھیں واپس تمہارے گھونسلے میں لے جاؤں گی''۔

جی نہیں۔ وہ اُن سب کو نیچے چھوڑ دیتی ہے۔ وہ عقاب ہیں۔ وہ پرواز کر سکتے ہیں۔ اگر وہ عقاب ہیں، تو وہ پرواز کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ آمین۔ وہ عقاب ہیں۔ اگر وہ عقاب ہیں تو وہ پرواز بھی کر سکتے ہیں۔ وہ اُنہیں نیچے چھوڑ کر خود اوپر چلی جاتی ہے، وہ اُنہیں تنہا چھوڑ دیتی ہے۔ وہ سب فضا میں ہوتے ہیں، میرے بھائی، وہ اپنے پَر پھڑ پھڑا رہے ہوتے ہیں۔

''بچو، بلندی کی طرف پرواز کرو۔ اپنے پروں کو ہلاتے رہو۔ تم عقاب ہو''۔

وہ ایک پنتی کاسٹل اجتماع کر رہے ہوتے ہیں، نیلے آسمان پر چکر پر چکر لگا رہے ہوتے ہیں، عظیم وقت گزار رہے ہوتے ہیں (آمین)، تنظیمی چوزوں سے دُور، اوپر نیلے آسمان پر، نیلے

آسمان پر، پَر مارتے ہوئے عظیم وقت سے لطف اندوز ہورہے ہوتے ہیں۔

اب، کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ ایسے عظیم وقت سے کیوں محظوظ ہورہے ہوتے ہیں؟ وہ نیچے زمین کونہیں دیکھ رہے ہوتے۔ بھائی، یہ بات اچھی لگتی ہے۔ جی وہ اُس جگہ پر ہوتے ہیں جہاں کے وہ باشندے ہیں۔ کوئی بھی نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی ہوا کے اُن طبقات میں ہونا پسند کرے گا۔ آپ جانتے ہیں کہ کیوں؟ اُن کی ماں ایک طرف ہٹ جاتی ہے۔ وہ اپنے اُن بڑے پَروں کو پھیلائے اُن کو دیکھتی رہتی ہے۔

E-77 اوہ، اُنہیں اپنی ماں پر مکمل اعتماد ہوتا ہے۔ ایسے ہی مجھے بھی ہے۔ اوہ، جو مجھے اِس مقام تک لایا ہے، وہ میری حفاظت بھی کرے گا۔ وہ جس نے وعدہ کیا تھا، وہ اپنے وعدے کی پاسداری کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہے۔ اور اُن کی ماں اِس قابل ہوتی ہے کہ اُنہیں دوبارہ پکڑ سکے۔

اگر کوئی ذرا معمول سے ہٹ کر ہو، تو آپ جانتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں ''یہ جنگل کی آگ ہے''۔ بالکل آگ نہ ہونے کی بہ نسبت میں تھوڑی سی جنگل کی آگ رکھنا پسند کروں گا۔ کم ازکم آپ کے لئے پَر ہلانے کی جگہ تو ہوتی ہے۔ اگر اُن میں سے کوئی الٹ پلٹ ہو جائے، تو اُنہیں اس کی پرواہ نہیں ہوتی۔ ماں اُسے دیکھ رہی ہوتی ہے۔ وہ دیکھتی ہے کہ وہ اِس سے باہر نہیں آ پارہا۔ وہ نیچے کو جھپٹتی ہے، اُسے اٹھاتی ہے اور اپنے پر کے اوپر بٹھالیتی ہے، اور اُسے پھر سے فضل تک لے جاتی ہے۔

یہ کیلونسٹ تعلیم ہے، لیکن میرے بھائی، یہ بہت اچھی ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ اُنہیں اٹھالیتی اور اُنہیں دوبارہ فضل تک لے جاتی ہے۔ اُسے دوبارہ کلام کے پَروں پر بٹھالیتی ہے اور کہتی ہے ''میرے پیارے بچے، تو کلام سے ہٹ گیا ہے۔ تو غلط کنارے پر چلا گیا ہے۔ واپس آ، اور پھر سے کوشش کر''۔ خدا کے کلام کو لیں اور اُسے دوبارہ فضل کے پاس واپس لائیں ....آمین۔ اوہ، اُنہیں اعتماد حاصل ہو چکا ہے۔ وہ ایمان رکھتے ہیں۔ میرے بھائی، وہ عظیم وقت سے لطف اندوز ہو

رہے ہوتے ہیں، پر ہلاتے، چیختے، اور شور کرتے جاتے ہیں، یہ صحیح پنتی کاسٹل جلوس ہوتا ہے۔

اب، نیچے موجود چوزے اِس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے۔ وہ اُدھر دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں ''یہ سب کیا ہے؟ میں نے ایسی کوئی چیز کبھی نہیں سنی''۔ چلتے رہو۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو زمین پر ٹھہرے رہیں۔ جی ہاں۔

E-78 آپ جانتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک کسان مرغی بٹھانے جا رہا تھا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مرغی بٹھانا کیا ہوتا ہے؟ پندرہ؟ میرا خیال ہے ایسے ہی ہے۔ مرغی کو پندرہ انڈوں پر بٹھایا جاتا ہے۔ میں نے ایک بوڑھی ماں کو کہتے سنا تھا ''ہاں، مجھے یاد ہے کہ میری والدہ اُن پر پنسل سے نشان لگا دیتی تھیں، تاکہ وہ بتا سکے کہ وہاں کوئی تازہ انڈہ ہے یا نہیں۔ ہمیں یہ دیکھنا پڑتا تھا۔ سمجھ گئے؟ تازہ انڈے کا کچھ مطلب ہوتا ہے۔ اس لئے وہ مرغی کو پندرہ انڈوں پر بٹھاتی تھیں۔

اور کسان کے پاس صرف چودہ انڈے تھے۔ پس وہ ایک پہاڑی پر چڑھا اور وہاں سے ایک عقاب کا انڈہ اٹھا لایا اور اُسے مرغی کے نیچے رکھ دیا۔ جب وہ سیے گئے تو چودہ چوزے اور ایک عقاب نکلا۔ یہ اوسط تعداد ہے، ایک بٹھائی میں سے ایک۔ یہ سچ ہے۔ اُن کا بھی یہی طریقہ بنتا ہے، کہ ایک بٹھائی میں سے ایک۔

پس جب اُس کے ہاں ایک چھوٹا سا عقاب پیدا ہوا، تو آپ تصور کر سکتے ہیں کہ وہ اُس تنظیم میں کتنا عجیب دکھائی دیتا ہوگا۔ اُس کی سمجھ میں کچھ نہ آ رہا تھا کہ مرغی ارد گرد پھرتے ہوئے کیا ''کک، کک، کک، کک کر رہی تھی۔ اب، آپ دیکھتے ہیں کہ معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔ کک، کک، کک، کک''۔

عقاب بچے نے کہا ''یہ کیا مسئلہ ہے؟''

E-79 وہ باہر نکلی اور اُس گودام میں پنجوں سے کھرچنے لگی، آپ یہ جانتے ہیں۔ آج رات میں یخنی کا عشائیہ دوں گی۔ تم سب کو شامل ہونا ہے''۔ آپ اِس طرح کے سب معاملات کو جانتے ہیں۔

وہ یہ سب نہیں جانتا تھا۔وہ اِس طرح کی خوراک کو پسند نہیں کرتا تھا۔اسے اِس سے متلی ہوتی تھی۔وہ سب اُس کا مضحکہ اڑاتے تھے۔ہم سب ہی اِس طرح کا تجربہ رکھتے ہیں، کیا ایسا نہیں؟ ہمارا مذاق بنایا گیا۔میں کچھ چھوٹی مادہ عقابوں کا تصور کرسکتا ہوں، اُن کے بارے کچھ اور طرح کا معاملہ ہوا۔وہ کٹے ہوئے پروں والی نہ تھی، بلکہ اُس کے پر لمبے تھے، کیونکہ وہ......؟......

میں آپ کو مجروح کرنا نہیں چاہتا۔میں آپ سے بے حد پیار کرتا ہوں۔لیکن میرے بھائیو، آپ جب کبھی ایک بار بھی پشم کو کھر درا کر دیتے ہیں تو اِس سے آپ کو مدد مل جاتی ہے۔

پس وہ اپنے چھوٹے پروں کے ساتھ پھرتا تھا۔اُس نے کہا ''میں اِن باقیوں جیسا کیوں دکھائی نہیں دیتا؟ میں اِس طرح کے کاموں میں شامل کیوں نہیں ہو پاتا؟ ایسا کیوں ہے؟''

آپ مخلوق ہی مختلف ہیں۔اتنی بات ہے۔سمجھ گئے؟ آپ جانتے ہیں کہ ہم بنائے عالم سے پیشتر ہی سے عقاب ہونے کے لئے مقرر ہوئے تھے، نہ کہ شکرے یا چوزے بن کر وہاں چلنے کے لئے۔

E-80 مرغی تلاش کرتی ہے .... اُدھر گوبر کے ڈھیر پر وہ دنیا کی پرانی مردہ چیزوں کو کھرچے گی، اور کہے گی ''اب ہم ساحل سمندر پر دوڑ لگانے جائیں گے جہاں سب لوگ تیراکی کے لئے جارہے ہیں''۔

''اوہ، تیرا بھلا ہو''۔وہ ان چیزوں کے ساتھ نہیں چل سکتا تھا۔

''ہم تہہ خانے میں بنکو گیم (ٹھگوں والا کھیل) کھیلیں گے''۔اِس کو بنگو بھی کہتے ہیں۔مجھے اِس قسم کے نام نہیں آتے۔ٹھیک ہے۔بنکو کیا ہوتا ہے؟ کیا یہی ہے؟ شاید میں غلط بول رہا ہوں۔بنگو (سمجھ گئے؟)، یا یہ جو کچھ بھی تھا۔خیر، ''ہم یہ کھیلیں گے''۔

چھوٹا عقاب یہ سب نہیں سمجھ سکتا تھا۔وہ چیزیں اُس کے کھانے کی نہیں تھیں۔وہ اُسے راس نہ آتی تھیں۔جب آپ وہاں پر تھے تو کیا آپ ایسا محسوس کرتے تھے؟ بھئی میں تو ایسا محسوس

کرتا تھا۔خدا خیر کرے۔ مجھے اُس چیز سے بد بو آتی تھی۔آپ خود کو مسیحی کہتے ہیں؟

خادم کو پندرہ منٹ پہلے کلیسیا کو نکالنا پڑتا ہے تاکہ پلپٹ پر واپس آنے کے لئے وہ سگریٹ نوشی کر سکے۔ یہ کام مجھے درست نظر نہیں آتا۔تمام ڈیکن گرجا گھر میں بھاگے پھرتے تھے، اور میں جانتا تھا کہ وہ عورتوں کو ساتھ لے کر چلتے ہیں، اور اِس طرح کے دیگر کام تھے۔ایسے لوگ مجھے مسیحی دکھائی نہیں دیتے۔سمجھے؟ یہ چیز درست نہیں بیٹھتی۔

E-81 پس وہ اِدھر اُدھر پھرتا رہتا۔اُسے ہر وقت پیچھے رہنا پڑتا تھا۔وہ آپ کو کسی کام میں شامل نہیں کریں گے۔اِس کے لئے فکر مند نہ ہوں۔پس کبھی بھی .... وہ اُس جگہ جاتے تھے جہاں وہ چوزے نظر آئیں۔پس ایک بات جو آپ جانتے ہیں کہ وہ اُس جگہ میں اِدھر اُدھر پھرتا رہتا تھا۔فی الحقیقت وہ ایک عجیب چیز تھا، اور کوئی بھی مسیحی جس نے دوسری پیدائش اِس طرح کے جمگھٹے میں پائی ہو............ اِس طرح کی جگہ پر کوئی عقاب عجیب چیز ہی ہوگا۔یہ سچ ہے۔پس وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا کرے۔بیچارہ بچہ اِس سے بڑھ کر کچھ نہ جانتا تھا۔شاید ہم بھی نہیں جانتے تھے۔اس سے بہتر ہم کچھ نہ جانتے تھے۔

اور کیا آپ جانتے ہیں کہ ایک دن پھر کیا ہوا؟ عقاب ماں جانتی تھی کہ اُس نے دو انڈے دیئے تھے، پہلی اور پچھلی بارش۔اُن میں سے ایک کا کیا ہوا؟ پس وہ اُس کو تلاش کرنے لگ گئی۔اپنے پَر ہلاتی وہ اُدھر آ نکلی۔وہ اپنی بڑی بڑی اور چیر گزرنے والی آنکھوں سے ارد گرد دیکھ رہی تھی۔وہ ہر طرف نظر آ سکتے تھے۔وہ پرواز کرتی ہوئی اُس گودام کے اوپر آ گئی۔جب وہاں آئی تو بولی ''میرے بیٹے''۔یہ آواز کک، کک، والی نہیں تھی۔بالکل نہیں۔

اُس نے اپنی گردن موڑی اور اوپر کو دیکھا، اور کہنے لگا ''یہ آواز حقیقی سنائی دیتی ہے۔یہ کہاں سے آ رہی ہے؟'' اوہ، میرے عزیزو۔

E-82 کیا آپ کو یاد ہے جب کبھی خدا نے پہلی بار آپ سے بات کی تھی؟ اوہ، خدا کی تمجید ہو۔

مجھے مذہبی جنونی کہتے رہے، اور اب آپ بھی یہ کہنا شروع کر سکتے ہیں۔اوہ، میرے عزیزو۔ جب میں نے پہلی بار اُس کی آواز سنی تو یہ بہت سے پانیوں کی آواز جیسی تھی۔اوہ، میرے عزیزو۔ چشمہ کی روانی، جہاں ندی میں چھوٹی چھوٹی لہریں پیدا ہو رہی ہوں، جہاں وہ لیٹ سکے، غسل کر سکے، اوپر دیکھ سکے۔

اُس نے اوپر دیکھا اور کہا ''یہ کیا تھا؟''

وہ پلٹ کر واپس آئی۔اُس نے کہا ''میرے پیارے بچے، تم میرے ہو۔تم اِس جگہ کے رہنے والے نہیں ہو''۔

''اُن میں سے نکل کر الگ رہو'' خداوند فرماتا ہے۔''ناپاک چیز کو نہ چھوؤ، اور میں تمہارا خدا ہوں گا۔ اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے''۔سمجھے؟

''تم اِس کے بچے نہیں ہو، یہ پرانی تنظیم کہتی ہے کہ معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔تم میرے ہو۔تم ایک عقاب ہو''۔سمجھے؟

''اوہ، یہ اچھا لگ رہا ہے''، اُس نے کہا ''میں اِس قسم کی گفتگو سمجھ سکتا ہوں''۔

جی ہاں۔کیوں، اِس لئے کہ وہ ابتدا ہی سے عقاب تھا۔دراصل وہ ایک عقاب تھا، لیکن وہ غلط گھونسلے میں آ گیا تھا، اتنی بات تھی۔

بھائیو، میرا خیال ہے کہ میں آپ کو دِق نہیں کر رہا بلکہ آپ کو سچائی بتا رہا ہوں۔ یہ سچ ہے۔آج اُن میں سے بہت ہیں جو غلط گھونسلے میں ہیں۔

E-83 ''اوہ''، اُس نے کہا ''غلط گھونسلے میں، ماما؟ کیا یہی ہوا تھا؟''

''ہاں''۔

''میری ماما آپ ہیں؟''

''ہاں، میں تمہاری ماں بھی ہوں، باپ بھی، بہن بھی اور بھائی بھی۔ میں تمہارے لئے سب کچھ

ہوں''۔

''یہی اچھی بات لگتی ہے، ماما۔اب مجھے کیا کرنا چاہیئے؟''

ماں نے کہا''میں بتاتی ہوں میرے پیارے بچے۔تمہیں یہ کرنا ہوگا کہ ایک چھلانگ لگاؤ۔تمہیں چھلانگ لگا کر اپنے پاؤں زمین سے اٹھانا ہیں۔اور پھر اپنے چھوٹے چھوٹے پروں کو پھڑ پھڑانا ہے۔ اپنے پروں کو جتنے زور سے ممکن ہے پھڑ پھڑاتے جانا ہے۔تم بلندی کی طرف آ سکتے ہو، اس لئے کہ تم عقاب ہو۔دیکھو، تمہارے لمبے لمبے پَر ہیں۔اُڑو۔ چھلانگ لگا کر زمین سے اٹھو، اور زور زور سے اپنے پروں کو پھڑ پھڑاؤ۔میں تمہیں لے لوں گی''۔

اُس نے چھلانگ لگائی، یہ چھوٹا سا عقاب اُن تنظیموں سے نکل رہا تھا، اُس نے چار پانچ دفعہ پَر پھڑ پھڑائے، اور ایک پنتی کاسٹل تنظیم کے وسط میں، گودام کی ایک بلّی تک جا پہنچا۔

آپ پنتی کوست کو منظّم نہیں کر سکتے۔آپ اس کی تنظیم نہیں بنا سکتے۔پنتی کوست ایک تجربہ ہے، نہ کہ تنظیم۔یہ میتھوڈسٹوں، بپٹسٹوں، پریسبٹیرین، سب کے لئے ہے۔وہ اِس کے گرد باڑیں کھڑی کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر ایسا نہیں ہے۔عقابوں کی پرواز اِس سے اوپر ہوگی۔ یقیناً وہ ایسا کریں گے۔اِس پر کوئی توجہ نہ دیں۔

E-84 ماں اُس کے پاس پہنچی، اُس نے کہا''ماما، کیا میں ٹھیک نہیں کر رہا؟ دیکھئے، اب میں کہاں ہوں''۔

ماں نے کہا''بیٹا، تمہیں اِس سے اونچی چھلانگ لگانا ہوگی، ورنہ میں تمہیں لے جا نہ سکوں گی''۔

وہ پھر نیچے کو لپکی۔بچے عقاب نے اپنے پاؤں ہوا میں اٹھائے اور اپنے پروں کو اپنے پورے زور سے پھڑ پھڑانا شروع کیا۔اور پہلی بات جو ہوئی آپ جانتے ہیں، کہ اُس نے خود کو اوپر اٹھتا محسوس کیا، اوپر، اور اوپر، حتیٰ کہ وہ دودھیا راستے تک پہنچ گیا۔آمین۔تب وہ خود پرواز کر سکتا تھا۔جب وہ کافی بلندی تک پہنچ گیا تب وہ خود پرواز کر سکتا تھا۔

بھائیو، آج کلیسیا کے ساتھ یہی مسئلہ ہے۔ یہ کبھی اتنی بلندی تک نہیں آئی کہ کسی تنظیم یا اور کسی چیز سے باہر آ سکے، تا کہ معلوم کر پائے کہ آیا وہ پرواز کر سکتی ہے یا نہیں۔ آپ کیونکر جانتے ہیں کہ آپ اُڑ سکتے ہیں؟ اپنے پروں کو استعمال کریں۔ ہیلیلویاہ۔ اس میں چھلانگ لگائیں۔ اپنے پروں کو ہلائیں اور معلوم کریں۔ یہوواہ آپ کو پکڑ لے گا۔ ''میں اُسے عقاب کے پروں پر سوار کراؤں گا''۔ آمین۔ اوہ، واہ۔

میں بہت سے ایسے لوگوں کو دیکھتا ہوں جو یہ سمجھ نہیں سکتے
کہ ہم اتنے خوش اور آزاد کیوں ہیں
میں روح سے معمور ہوں، اِس میں کوئی شک نہیں
اور میرے ساتھ بس یہی مسئلہ ہے

جی ہاں۔ اوہ، میرے عزیزو۔ کنعان کی خوبصورت سرزمین میں پہنچنے کے لئے یردن کو پار کریں، یہ میرے لئے آسمان کی مانند ہے۔ بھائیو، بہنو، کیا یہ درست ہے؟

E-85 کیا آپ اِس پر خوش نہیں ہیں کہ آپ آج ایک عقاب ہیں؟ یہوواہ عقاب ہمارے ساتھ ہے............خدا، یہوواہ عقاب ہے، وہ ہمارے ساتھ ہے۔ میں اُس سے محبت کرتا ہوں، کیا آپ نہیں کرتے؟ آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔ (تب اُس نے مجھ سے کچھ کہا تھا)۔

آج یہاں کتنے لوگ اُس پرانے چیل کے ٹھکانے سے دُور پرواز کر جانا چاہیں گے، مسیح میں شامل ہو جانا اور روح میں آزاد رہنا چاہیں گے؟ اپنے ہاتھ بلند کر کے کہیں ''برادر برنہم، میرے لئے دعا کریں''۔ اوہ، ذرا ہاتھوں کو دیکھئے۔ ''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں''۔ اے کلیسیا، شاید یہ ایک خوفناک اور غیر مہذب سا پیغام تھا۔ یہ غیر مہذب ہو سکتا ہے کیونکہ میں تعلیم یافتہ نہیں ہوں۔ میں ماہرِ علمِ الٰہیات نہیں ہوں۔ میرے طریقے غیر مہذب سے ہیں کہ جس طرح میں فطرت کو دیکھتا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ خدا نے فطرت کو مقرر کیا تھا۔ پس وہ

خدا ہے۔وہ آج بھی یہاں موجود ہے، وہ علیمِ کُل ہے۔

ایک لمحہ کے لئے خاموش رہئے ......؟ میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ خدا مجھ سے کیونکر کام لینا چاہتا ہے۔فقط دعا میں کہئے ''خداوند، مجھ پر رحم کر۔ میں نے اپنا ہاتھ بلند کیا تھا۔ میرا ہاتھ تھام لے اور مجھے اِن سایوں سے اوپر لے چل''۔

تو کتنا عظیم ہے۔تو کتنا عظیم ہے۔کیا وہ حیرت انگیز نہیں؟ نہا جایئے۔ پیغام کاٹ رہا اور گھائل کر رہا ہے۔اُس کی مٹھاس میں نہالیں۔

فانی زبان پر شیریں ترین نام
شیریں ترین گیت جو کبھی گایا گیا
اوہ، یسوع، مبارک یسوع......؟......

E-86 اب خاموشی سے اپنے دل میں بس دعا کیجئے۔ روح القدس کو اپنی روح میں اترنے دیجئے۔ کہئے ''خداوند، میں جیسا ہوں، مجھے قبول کر''۔ دیکھئے، اب میں کچھ نہیں کر سکتا۔ باقی سب کچھ اُسے کرنا ہے۔فقط دعا کیجئے۔ کہئے ''باپ''، خاموشی سے اپنے دل میں جس طریقہ سے بھی آپ چاہیں، دعا کیجئے۔جنہوں نے اپنے ہاتھ اٹھائے تھے، کہیں ''خداوند یسوع، اب مجھے قبول کر۔ میں ایک عقاب بننا چاہتا ہوں۔ میں خدا کے جلال میں پرواز کر جانا چاہتا ہوں، اُس کی قدرت میں آجانا چاہتا ہوں''۔

ہاں، ایک چشمہ ہے جو عمانوایل کی رگوں سے جاری ہے، جہاں گنہگار اُس دھارا کے نیچے آجاتے ہیں، اور اپنی تقصیروں کے دھبے اتارتے ہیں۔اب دعا کیجئے۔

کیسی جلالی بات ہے۔کیا آپ اس غسل کو محسوس کرنا پسند نہیں کریں گے؟ یہی چیز ہے جس کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔ میں ابھی یہاں کھڑا ہوں، میرے پاؤں کے پنجے اٹھے جارہے ہیں، ہاتھ سخت ہورہے ہیں، خدا کا روح اِس عمارت کے اندر جنبش کر رہا ہے۔اسے گہرائی

میں اترنے دیں، تاکہ لوگ دیکھ سکیں کہ......؟......

E-87 اِس طرح کے خیالات دل میں پیدا کریں: ''میں کون ہوں؟ کیا میں جانتا ہوں کہ میں آج کا دن زندہ رہوں گا؟ اگر خدا میری زندگی لے لے تو میں کہاں جاؤں گا؟ میں اب جان گیا ہوں کہ سچائی کیا ہے''۔

فقط سوچیئے، میٹھا ترین......؟......اپنی آنکھیں بند رکھیئے۔ میں عمارت کے اندر کچھ دیکھ رہا ہوں۔

اِس تقدّس کو دیکھیئے، خدا اپنا گھونسلا ٹھیک آپ کے دل کے اندر بنا رہا ہے، کلام کو اندر لا رہا، یہ کہتے ہوئے کہ ''یسوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے''، آپ کے دل میں آشیانہ بنا رہا ہے۔ ''میں وہ ہوں جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے''، آپ کے دل میں اِس کا آشیانہ بنا رہا ہے۔ وہ......تو کتنا شیریں ہے۔ کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟

پھر ایک عالیشان، شیریں الفاظ میں
میں تیری نجات بخش قوت کا گیت گاؤں گا
جب یہ کمزور تتلاتی، ہکلاتی زبان
قبر میں خاموش پڑی ہوگی

E-88 اب، وہ لوگ جو اُسے محسوس کر رہے ہیں، اور وہ محسوس کر رہے ہیں کہ اُس نے آشیانہ بنا لیا ہے، اور آپ کے دل میں کچھ الفاظ اور ایسی کوئی چیز رکھ دی ہے جس سے آپ جان گئے ہیں کہ آپ پہلے سے بہتر شخص بن کر یہاں سے نکلیں گے، جو محسوس کرتے ہیں کہ آپ نے اپنے دل میں عقابی حیاتین لے لئے ہیں، آزادی سے اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھائیں۔ یہ درست ہے۔

''میں ایمان رکھتا ہوں، خداوند، کہ تو مجھے اپنے فضل سے عقاب بنا دے گا۔ میں اِس لائق نہیں، لیکن اب سے لے کر میں تیرا عقاب ہوں''۔ خدا آپ کو برکت دے۔ ''میں اُڑ سکتا

ہوں۔ مجھے پرواہ نہیں کہ کیا .... جہاں تک میں تیرے عظیم کلام کو دیکھتا ہوں کہ تو آج بھی یکساں ہے، تو میں ایمان لاتا ہوں کہ تو یکساں ہی ہے۔ میں اپنے پورے دل سے تجھ پر ایمان لاتا ہوں، کیا تو خداوند نہیں؟'' یہ شیریں احساس...........

E-89 میں نے ابھی دیکھا ہے کہ خداوند کا وہ فرشتہ، وہ روشنی سیدھی میری طرف آ رہی ہے۔ میں جانتا تھا کہ وہ یہاں کہیں موجود ہے۔ اب وہ سٹیج کے قریب ہے۔ میں خدا کے جلال کے لئے یہاں موجود ہر ایک جان کو یسوع مسیح کے نام سے اپنی ذمہ داری میں لیتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ ایمان رکھنے کے لئے اعتقاد میں رہیں۔ شک نہ کریں، ایمان رکھیں۔ اب، حقیقی آزادی سے اپنا ہاتھ بلند کریں۔

اب، اِس طرف دیکھئے۔ یہواہ عقاب، اُس کی عظیم قدرت .... بچہ عقاب اُس کا فرزند ہوتا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ اور جو کام باپ عقاب کرتا ہے، اُس کا بچہ عقاب بھی اُسی طرح کرتا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ اگر یہواہ عقاب ہے، تو اُس کا عقاب بیٹا .... کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ اُس کی بیٹی عقاب، وہ سب ایک جیسے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

میرا اندازہ ہے کہ چند منٹ پہلے چالیس یا پچاس ہاتھ نجات کے لئے اٹھے تھے۔ اس سے پہلے کہ میں اُنہیں کھڑے ہونے کو کہتا، خداوند کا روح اِس جگہ پر آ چکا ہے۔ میں اُسے اُدھر پیچھے اُس حصہ میں دیکھ رہا تھا۔ یہ جنبش کر رہا تھا، اور اس نے اپنی جنبش اُسی طرح جاری رکھی، پھر یہ سٹیج کے اوپر آیا، اور پھر اُس طرف کو چلا گیا۔ اور پھر میں نے دیکھا کہ پیچھے جا کر وہ غائب ہو گیا، اور دوبارہ اِس طرف ظاہر ہوا، اور پوری عمارت کے اندر پھر رہا ہے۔

E-90 اب، مجھے یہ مت کہنا کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں میں اِس کے بارے کچھ نہیں جانتا۔ میں جانتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ میں کس کی بات کر رہا ہوں۔ یہ یہاں موجود ہے۔ میرا ایمان ہے کہ اِس سے خدا کا کیا مقصد ہے، کہ وہ تمام سامعین کے بیچ کیوں پھر رہا تھا۔ یہ سچ ہے۔ وہ آپ سے

پیار کرتا ہے۔وہ آپ کو چاہتا ہے۔وہ چاہتا ہے کہ آپ اُس کی خدمت گزاری کریں۔آپ اُس کے ہیں،وہ آپ کا ہے۔وہ آپ کا خداوند،آپ کا نجات دہندہ ہے۔

اب،ایک ہی کام ہے جو آپ کر سکتے ہیں،اور وہ ہے ایمان رکھنا۔اتنی بات ہے۔آپ صرف یہی ایک کام کر سکتے ہیں۔آپ ایمان رکھیں،تو پھر خدا آپ کو روح القدس دے کر آپ کے ایمان کی تصدیق کرتا ہے۔

ابرہام نے خدا پر ایمان رکھا،اور یہ اُس کے حق میں راستبازی گنا گیا۔لیکن خدا نے اُس کے ایمان کی تصدیق کے لئے اُسے ختنہ کی مُہر عطا کی۔جب تک آپ کو روح القدس نہ مل جائے،ہوسکتا ہے کہ آپ ایمان رکھتے ہوں،یہ درست ہے،لیکن تب تک خدا نے اس کی تصدیق نہیں کی ہوتی۔اور جب آپ پر مُہر ہو جاتی ہے،تو آپ اپنی مخلصی کے دن تک کے لئے مُہر بند ہو جاتے ہیں۔افسیوں 30:4 ''خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تمہاری مخلصی کے دن تک کے لئے تم پر مُہر ہوئی''۔کیا یہ عالیشان بات نہیں؟ جی ہاں۔وہ صرف بچاتا ہی نہیں،صرف شفا ہی نہیں دیتا،بلکہ وہ مخلصی دیتا ہے۔

E-91 میں روح کو جنبش کرتے دیکھ رہا ہوں۔اب،آپ کو یقیناً کسی خاص حالت میں ہونا چاہئے۔ہم سب اُس طرح نہیں بنائے گئے تھے۔یہ بالکل سچ ہے۔بائبل مقدّس میں یہ اِسی طرح تھا۔یقیناً یہ تھا۔ہمیشہ۔مگر میں اُسے دیکھ رہا تھا۔اب،یہ پھر واپس آیا ہے۔میں بالکل اُسی کو دیکھ رہا ہوں۔یہ دوبارہ آ گیا ہے۔

آپ صحیح الفاظ ادا کریں۔ٹھیک بات بیان کریں۔ہونا وہی ہوتا ہے جو آپ کہتے ہیں۔ کتنے لوگ کتاب پڑھتے ہیں،میرا اندازہ ہے کہ یہ ٹیپ پر موجود ہے،جہاں یہ نئی خدمت............ کیا اُس عورت نے درست بات بیان کی تھی؟ میں نے کہا ''آپ جو بھی چاہتے ہیں وہ مانگیں،اور دیکھیں کہ بھلا خدا ایسا کرتا ہے۔وہ ابھی آپ کو عطا کرے گا۔مجھے اِس سے مطلب نہیں......''۔

وہ بولی ''مجھے کیا مانگنا چاہیئے ، برادر برنہم ؟''

میں نے کہا ''جو بھی آپ چاہیں''۔ میں نے کہا ''یہاں ایک مفلوج بہن بیٹھی ہے۔آپ کے والد اور والدہ غریب ہیں، آپ کے پاس کوئی پیسہ نہیں، آپ بیوہ عورت ہیں۔آپ کیا چاہتی ہیں؟''

وہ کہنے لگی ''کچھ بھی؟''

میں نے کہا ''یہ دیکھ لیجئے کہ یہ درست ہے یا نہیں''۔ یہ نئی خدمت ہے جو جنبش کر رہی ہے۔ میں پندرہ بیس منٹ یہاں اِس کے انتظار میں کھڑا رہا ہوں۔ سمجھے؟ جو آپ چاہتی ہیں کہیئے۔ خدا پہلے مجھے بتائے گا۔

میں نے کہا ''سسٹر ہیٹی ، جو کچھ بھی آپ چاہتی ہیں، کہیئے''۔

وہ بولی ''میرے دل کی سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ یہاں میرے بیس سال سے کم عمر کے دو بیٹے ہیں، وہ نجات پا جائیں''۔

میں نے کہا ''میں یسوع مسیح کے نام میں اُنہیں آپ کو دیتا ہوں''۔ وہ وہیں اُس کی گود میں آ گرے۔اوہ، ایسی باتیں واقع ہوئی ہیں۔

E-92 اگر آپ ایمان نہ رکھیں۔ یہ خاتون یہ ٹھیک اِس جگہ موجود ہیں، اور دعا مانگ رہی ہیں، یہ اعصابی شکستگی کا شکار ہیں۔ اُنہیں اِس کے لئے کوئی امید نظر نہیں آتی۔ یہ مسی سپی سے ہیں۔ ٹھیک۔آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ کے والد بھی بیمار ہیں ، کیا نہیں ہیں؟ وہ ایک خادم ہیں ، کیا ایسا نہیں؟ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ بلند کریں۔ میں اِس شکستگی سے آپ کو یسوع مسیح کے نام میں آزاد کرتا ہوں۔ مس ہینسن ، جایئے، آپ شفا پا گئی ہیں۔

میں نے اِس خاتون کو زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ اِس سے پوچھ لیجئے کہ آیا یہ باتیں سچ ہیں۔خاتون ، کیا یہ سچ ہیں؟ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ لہرایئے۔ کیا ہم ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں؟ اپنا ہاتھ لہرایئے۔ اِس خاتون نے کس کو چھوا ہے؟ یہ کیا ہے؟ اوہ، میرے عزیزو۔ وہ کل، آج،

ابد تک یکساں ہے۔"جو کام میں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے"۔کیا آپ ایماندار لوگ ہیں؟

E-93 جب آپ گرجا گھر سے اپنے گھر جاتی ہیں تو رات کو سو نہیں سکتیں۔خاتون، کیا آپ سو سکتی ہیں؟ میں آپ کو لیٹے ہوئے کروٹیں بدلتے دیکھ رہا ہوں۔گزشتہ رات آپ کے لئے بہت کٹھن تھی، کیا ایسا نہیں؟ ٹھیک ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ میں خدا کا خادم ہوں؟ کیا آپ ایسا کرتی ہیں؟ کیا آپ اپنے پورے دل سے یہ مانتی ہیں؟ ٹھیک ہے۔اگر آپ اِس طرح ایمان رکھتی ہیں، تو میں آپ کی مدد کے لئے کیا کر سکتا ہوں؟ اگر میں کہوں کہ آپ آزاد ہوگئی ہیں، تو کیا آپ یقین کریں گی؟ جہاں آپ کے اوپر تاریکی تھی، اب اُس کی بجائے روشنی ہوگئی ہے۔آپ کا نام مس ہوسر ہے۔بالکل ٹھیک ہے۔آپ گھر جا سکتی ہیں، اور آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔یسوع مسیح......؟

خاتون، آپ جو اس سے آگے بیٹھی ہیں۔آپ بڑی خوفناک بنی ہوئی تھیں جب دوسری خاتون کو کچوکے مارے جا رہی تھیں کہ یہ اُس کی بات تھی۔کیا آپ اِس دوسری خاتون کو کچوکے نہیں مار رہی تھیں، اور اُسے باور کرا رہی تھیں......؟ میرا خیال ہے کہ آپ اُسے بتا رہی تھیں کہ............ خیر، ایک چیز آپ کے ذہن پر سوار تھی، پس اگر آپ...... یہ سچ ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا معجزہ کرے گا؟ ٹھیک ہے۔اگر آپ پورے دل سے ایمان رکھیں گی تو وہ شراب نوشی جاتی رہے گی۔ آپ بہت عرصہ سے اپنے بھائی کے لئے دعا کرتی رہی ہیں۔کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان لاتی ہیں؟

E-94 اب، لوگو، یہ کلیسیا کے ساتھ کھیل نہیں ہے۔یہ خداوند خدا کی قدرت ہے۔یہاں ایک بزرگ خاتون بیٹھی ہیں جو اُدھر دیکھ رہی ہیں۔وہ ٹھیک طرح سمجھ نہیں پا رہیں کہ یہ سب کیا ہے، یہ خاتون اُدھر پیچھے بیٹھی ہیں۔وہاں معلق......نہیں ہو رہا...... میں جانتا ہوں کہ آپ سے یہ دریافت کرنے کی ضرورت نہیں۔میں روشنی کو دیکھ رہا ہوں

جو اس خاتون کے اوپر ٹھہری ہوئی ہے۔

وہ تکلیف میں مبتلا ہے۔ بیمار ہے۔ اُسے گردوں کی اور دل کی تکلیف ہے۔ وہ کھو رہی ....اُس کا نام مسز ویئر ہے، اپنے پورے دل سے ایمان رکھئے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائیں اور شفا پائیں۔ اب، اگر میں آپ کو نہیں جانتا، اور آپ مجھے نہیں جانتیں، تو اپنا ہاتھ آگے پیچھے کو لہرائیے تاکہ لوگ جان سکیں۔ کیا ہر ایک بات جو خدا نے آپ کو بتائی سچ تھی؟ اگر یہ سچ تھیں تو اپنا ہاتھ............ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جایئے تاکہ لوگ جان سکیں کہ یہ سب سچ تھا۔ اگر سب باتیں سچ تھیں، اور میں اور آپ ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہیں۔

E-95 ہیلیلو یاہ۔ نیلے آسمان میں چلیں اور اپنے پر پھڑپھڑائیں۔ آمین۔ ہیلیلو یاہ۔

اِس کے بارے کیا کہیں گے؟ کیا آپ ایک عقاب ہیں؟ کیا آپ اڑان بھرنے کو تیار ہیں؟ اگر آپ پرواز کے لئے تیار ہیں، تو اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں، اور اپنی شفا، اپنی نجات کا دعویٰ کریں، اور ہر اُس چیز کا جو آپ کو درکار ہے۔ مجھے اِس سے غرض نہیں کہ خرابی کیا تھی۔ آؤ اے عقاب بچو، اٹھو اور یہاں سے اڑان بھرو......؟......خدا کی حضوری......؟......اپنے روح اور قدرت کو نازل فرما......؟......

☆☆☆☆☆☆☆